ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ماہنامہ

مصطفائی نیوز

کراچی

جلد نمبر 03 | شمارہ نمبر 34

اکتوبر 2010

اردو سیکھئے، اردو بولیئے، اردو لکھیئے، اردو سے پیار کیجئے، اردو کو فروغ دیجئے
اس لیئے کہ اردو ہماری قومی زبان ہے، اردو ہمارا قومی اثاثہ ہے

چیف ایڈیٹر
محمد عابد ضیائی قادری

ایڈیٹر
صفدر نوری

ایگزیکٹو ایڈیٹر
محمد صدیق حبیب

مدیر منتظم
سیاب احمد صدیقی

مجلس مشاورت

- علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی
- ڈاکٹر ظفر اقبال نوری
- ڈاکٹر محمد شریف سیالوی
- ڈاکٹر جلال الدین نوری
- پروفیسر راؤ ارتضیٰ جبین اشرف
- ڈاکٹر حمزہ مصطفائی
- نوخیز انور صدیقی
- محمد اسلم الوری
- پروفیسر ریاض نوری
- انجینئر ادریس غفار
- ممتاز احمد ربانی ایڈووکیٹ
- جاوید مصطفائی

مجلس ادارت

- مفتی محمد عاصم نیروی
- مولانا محمد ذاکر صدیقی
- معین الدین نوری
- عبد العزیز مومنی
- سعید النبی خان
- حافظ عبد الواحد
- نعمان رحمانی
- ڈاکٹر خالد اقبال
- ذیشان مصطفائی

نمائندگان

بیورو چیف لاہور	ساجد الرحمٰن سلہری
اسلام آباد	جاوید خان
گجرات	عبد القادر مصطفائی
حیدر آباد	سلیم اختر غوری
پشاور	رفیق قریشی
چکوال	گل احمد
گوجرانوالہ	حافظ قاسم مصطفائی
فیصل آباد	ہارون رشید
منڈی بہاؤ الدین	ڈاکٹر ارشد القادری
ملتان	طالش عقیل میرانی
ایبٹ آباد	محمد حنیف عباسی
راولپنڈی	مولانا عبد الکبیر میر

قانونی مشیران: شوکت علی کھوکھر، ارشد محمود بھٹی

اس شمارے میں

فروغ فکر قرآن		02
اداریہ		03
گفتگو [illegible]	خواجہ خالد آفتاب	05
مصطفائی رضا کاروں کے نام اہم پیغام	میاں فاروق مصطفائی	07
مصطفائی لنگر کراچی	رپورٹ ادارہ	12
مصطفائی لنگر جھنگ		13
مصطفائی لنگر حیدرآباد		14
کاروان ایثار		15
مصطفائی لنگر مظفرگڑھ		16
مصطفائی لنگر بحرین (سوات)		17
مصطفائی لنگر صادق آباد		18
مصطفائی لنگر راجن پور		19
مصطفائی لنگر [illegible]		20
مصطفائی لنگر ملتان		21
مصطفائی لنگر [illegible]		22
یا مصطفی موبائل ہیلتھ یونٹ		23
مصطفائی [illegible]		25
مصطفائی لنگر [illegible]		27
[illegible]		28
[illegible]		29
عید گفٹ		30
رپورٹ: کاروان ایثار	اویس مصطفائی	31
مصطفائی رضا کاروں کا جذبہ خدمت	عطاء الرحمٰن چشتی	32
تمغہ امتیاز	ادارہ	33
خواتین کا صفحہ	ڈاکٹر عفت صدیقی	37
بچوں کا صفحہ	عبد الباسط	38

ادارے کا تمام مضامین سے اتفاق رائے ضروری نہیں، ادارہ

03 مصطفائی ہاؤس محمد بن قاسم روڈ نزد ایس ایم لاء کالج چورنگی
کراچی پاکستان 74000

contact : 0321-8234458' 0300-9551332 '0345-2229903 Email:mustafainews@gmail.com
Website:www.mustafai.com

قیمت 20 روپے، سالانہ 250 روپے مع ڈاک خرچ

پتہ ترسیل زر: ماہنامہ مصطفائی نیوز پی او بکس نمبر 7300 جی پی او صدر کراچی

پبلیشر محمد صدیق حبیب نے سٹی پریس سے چھپوا کر مصطفائی ہاؤس محمد بن قاسم روڈ کراچی سے شائع کیا

Nafseislam
WWW.NAFSEISLAM.COM

اقرأ باسم ربك

فروغِ فکرِ قرآن

قرآن پڑھیں...... قرآن سمجھیں...... قرآن پر عمل کریں

سورۃ النمل

قرآن کریم بار بار جس بات کو تکرار کے ساتھ پیش کر رہا ہے اور اس پر ایمان کو زندگی کی کامیابی کا سبب بتا رہا ہے وہ روزِ آخرت پر ایمان عقیدہ ہے۔ دراصل یہ عقیدہ انسانی زندگی کو سنوارنے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ فرعون مصری مثال دے کر سمجھایا گیا ہے کہ جس شخص کو اللہ پاک نے مصر کا تخت عطا کیا حکومت واقتدار کی نعمتوں سے نوازا چاہیے تھا کہ وہ خدا کی نعمتوں کا شکر بجالاتے ہوئے اطاعت و فرمانبرداری کا راستہ اختیار کرتا مگر اس نے اپنے پروردگار کے مقابل خدائی کا دعویٰ کر دیا۔ اقتدار کے نشے میں مدہوش فرعون نے نہ صرف حقوق اللہ کا انکار کیا بلکہ رعایا پر ظلم و ستم ڈھایا حق کی ہر نشانی کا انکار کیا حضرت موسیٰ و ہارون علیہم السلام کی تحقیر و توہین کی اللہ کے عذاب کا کوڑا اس پر برسا غرور و گھمنڈ کے گھوڑے پر سوار دریائے قلزم کے قعرِ ذلت میں غرق ہو گیا۔ سورت کریمہ میں ایک مطیع و فرمانبردار شکر گزار بندے حضرت سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ کیا گیا ہے جنہیں وسیع سلطنت کے تخت و تاج سے نوازا گیا تھا جن کے آگے انسان و جنات اور پرندے حکم کے تابع کھڑے رہتے تھے ان کے خدام میں ایسے باکمال انسان تھے جو یمن سے ملکہ سبا کا تخت چشم زدن میں آپ کے قدموں میں لا کر رکھ دیتے ہیں مگر کیا مجال ذہن میں تکبر و غرور پیدا ہو۔

ملکہ سبا کے زر و جواہر کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں اور فرماتے ہیں مجھے میرے رب نے جو عطا کیا ہے وہ بہت بڑا خزانہ ہے ان نعمتوں کو اپنے کسب و کمال کی طرف منسوب نہیں کرتے بلکہ "ھذا من فضل ربی" یہ صرف میرے رب کا فضل ہے کہہ کر اللہ رب العالمین کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر کرتے ہیں ان تمام خوبیوں کا سبب عقیدۂ آخرت پر کامل یقین ہے۔

ثمود کی قوم اور قوم لوط کا تذکرہ کرتے ہوئے اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ جن لوگوں کا آخرت پر یقین نہیں وہ اخلاقی پستی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ انہیں اگر کوئی خیر خواہانہ نصیحت کرتا ہے تو وہ نصیحت قبول کرنے کے بجائے الٹے ناصح اور خیر خواہ کے دشمن بن جاتے ہیں۔ پھر کبھی تو کہتے ہیں کہ انہیں اس شہر سے نکال دو اور کبھی انہیں اچانک حملے سے ہلاک کرنے کے ارادے کرتے رہتے ہیں۔ قرآن کریم نے یہ مثالیں اس لیے بیان فرمائی ہیں کہ امت مسلمہ کا دامن ان اخلاقی غلاظتوں سے پاک رہے۔ سورت میں سرورِ عالم ﷺ کو تسلی دی گئی ہے اگر یہ حق قبول نہیں کرتے تو اس میں ان کا اپنا نقصان ہے آپ کا یہ کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اندھا اگر سورج کی روشنی کو نہ دیکھ سکے تو یہ اس کی کوتاہی ہے اس میں سورج کی روشنی کا کوئی قصور نہیں ہے۔

آخر میں لوگوں کی اس غلط فہمی کو دور کر دیا گیا ہے اگر ہم اسلام لائیں گے تو اللہ اور رسول پر ہمارا احسان ہوگا قرآن کریم نے بتایا کہ جو اس دعوت کو قبول کرتا ہے تو یہ اس کی اپنی خوش نصیبی ہے اور جس نے انکار کیا تو یہ اس کی بدنصیبی ہے۔ پھر سوچ کر کون سا راستہ اختیار کرتے ہو۔

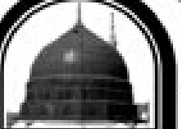

فروغِ عشقِ رسول

نعت رسول مقبول

(صلی اللہ علیہ وسلم)

دل کو اُن سے خدا جدا نہ کرے
بے کسی لوٹ لے خدا نہ کرے

یہ وہی ہیں کہ بخش دیتے ہیں
کون ان جرموں پر سزا نہ کرے

سب طبیبوں نے دے دیا ہے جواب
آہ! عیسیٰ اگر دوا نہ کرے

دل کہاں لے چلا حرم سے مجھے
ارے، تیرا بُرا خدا نہ کرے

دل میں روشن ہے شمع عشق حضور
کاش جوش ہوس ہوا نہ کرے

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے
منکر آج ان سے التجا نہ کرے

دل سے اک ذوقِ مے کا طالب ہوں
کون کہتا ہے اتقا نہ کرے

لے رضا سب چلے مدینے کو
میں نہ جاؤں ارے خدا نہ کرے

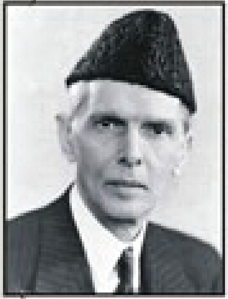

"میں مسلمانوں سے کہتا ہوں کہ صوبائی تعصب کی بیماری سے چھٹکارا حاصل کریں۔ کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ ایک صف میں متحد ہو کر آگے نہ بڑھے۔ ہم سب پاکستان کے شہری ہیں، پاکستان میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں بھی اس کا حق ادا کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کی خدمت کرنی چاہیے اس کے لیے قربانیاں دینی چاہئیں۔"

(25 جنوری 1948)

فرمانِ اقبالؒ

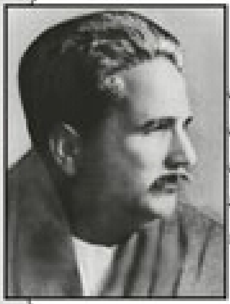

عالمی اسلامی اتحاد

مسلمان کبھی ایک پر جلال سلطنت کے مالک تھے جو اپنے فلسفہ اور علم و فضل میں ان کے کارنامے آج تک تمام مسلمانانِ عالم کے لئے باعث فخر ہیں۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ ان تمام ممالک میں جو کبھی بھی اسلامی رہ چکے ہیں اسلامی حکومت کے قیام اور استقلال کیلئے مل کر کوشش کریں۔ انہیں کسی بھی حالت میں ان طاقتوں سے جو اسلامی ممالک پر حصول اقتدار کیلئے کوشاں ہیں، اس وقت تک مصالحانہ رویہ اختیار کرنا مطلق جائز نہیں جب تک کہ وہ ممالک بلا شرکت غیرے کلاً مسلمانوں کے قبضے میں نہ آ جائیں۔

علامہ اقبال کے مضمون "اتحاد اسلامی" سے اقتباس

WWW.NAFSEISLAM.COM

انقلاب الخیر

اداریہ

سب اُجڑے گھر آباد کریں!

اس سال بپھرے ہوئے دریاؤں نے پاکستان کے چاروں صوبوں میں تباہی مچادی۔ لاکھوں پاکستان بے گھر ہوئے۔ ہزاروں پانیوں کی نذر ہوگئے ۔معصوم بچوں کی دریا برد لاشیں اپنے پیاروں کے انتظار میں روتی آنکھیں، بلکتی مائیں، تڑپتی بہنیں، مضطرب باپ، بے چین بھائی اور پھر لٹے پٹے خاندانوں کو دریا برد بستیوں سے دور سڑکوں کے کنارے لے کر بیٹھے ہوئے بوڑھے یہ سب پریشان کن مناظر ہیں۔ ایک خوف اور غم کی کیفیت ہے جو دل و دماغ پر چھائی ہوئی ہے۔

مجھے وہ ہزاروں مصطفائی رضا کار یاد آرہے ہیں جو المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کی پکار پر خیبر پختونخواہ، کوئٹہ، بحرین (سوات) لیہ، مظفر گڑھ، راجن پور، حیدرآباد، ٹھٹھہ، رحیم یار خان (صادق آباد)، حیدرآباد، ٹھٹھہ، میں اپنے ہزاروں مجبور اور بھوکے بھائیوں میں مصطفائی لنگر تقسیم کررہے ہیں۔ مجھے اجڑی، تباہ حال اور پانی میں ڈوبی بستیاں یاد آرہی ہیں جہاں گھروں کے ساتھ مسجدیں بھی غرقاب ہوگئیں۔ وہ کتنی ہی پیشانیاں جو گزشتہ سال ماہ رمضان کی راتوں میں سجدے کرتی رہیں اس سال موجود نہیں۔ میں سوچ رہا ہوں کہ ان مصیبت کے ماروں، سر چھپانے کے لئے ٹھکانے کی تلاش میں دربدر پھرتے ہمارے بھائیوں نے رحمت اور مغفرت کے عشرے کیسے گزارے ہوں گے؟ انہوں نے سحری اور افطاری کیسے کی ہوگی؟ پانی میں ڈوبتے مکانوں کے ساتھ ساتھ پانی میں بہہ جانے والے پیاروں کا دکھ جھیلنے والوں نے تراویح کیسے پڑھی ہوگی؟ انہوں نے برستے بادلوں کے نیچے گھروں کی چھتوں کے بغیر اپنے رب سے کیا کیا مانگا ہوگا؟ کیسے کیسے مانگا ہوگا؟ بارشوں اور ژالہ باری کے موسم میں ان کی حیران، ویران، پریشان آنکھوں سے دکھ اور کرب کی جھڑیاں کیسے لگی ہوں گی؟ اور اب جبکہ ساری کائنات رحمت کی چادر اوڑھنے کو ہے ،ماہ رمضان گزر گیا۔ جگ رتوں، شب بیداریوں، دعاؤں اور فریادوں کی گھڑیاں بھی گزر گئیں ہیں۔ میری سوچوں کا تانا بانا ٹوٹتا جارہا ہے۔ احادیث رسول کے سنہرے میٹھے رسیلے الفاظ میری سماعتوں میں گونج رہے ہیں۔ ماہ رمضان کی ہر رات فرشتے رب کی طرف سے ندا کرتے ہیں کہ کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے۔ کہ اس کی توبہ قبول کرلی جائے۔ کوئی مانگنے والا ہے جس کو دیا جائے۔ کوئی مظلوم ہے جس کی دادرسی کردی جائے۔ کوئی مغفرت کا طالب ہے جس کی مغفرت کردی جائے۔ کوئی سائل ہے جس کا سوال پورا کردیا جائے۔ میرے تصور میں نوشہرہ، چارسدہ، بدین، لاڑکانہ، مظفر گڑھ، رحیم یار خان، کشمور، ٹھل، جیکب آباد، ٹھٹھہ، جعفرآباد، اوستہ محمد، ڈیرہ مراد جمالی، اور دیگر سیلاب زدہ علاقوں کے لاکھوں بے گھر آفت زدہ بچے، بوڑھے اور مائیں بہنیں گھوم رہی ہیں۔ میرا جی چاہتا ہے کہ ان سے کہوں:

اے درد کے مارے ہم وطنو
اے بھوکے پیاسے دربدرو
گھبراؤ نہیں ہم حاضر ہیں

مجھے مصطفائی تحریک اور المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے رضا کار یاد آرہے ہیں جو بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کو کھانا پکا کر کھلاتے رہے۔ جنہوں نے امدادی کارواں کا نام "ایثار مدینہ" رکھا اور یہ کہتے ہوئے ان لوگوں تک پہنچے:

سرکار مدینہ کے صدقے
ایثار مدینہ یاد کریں

سب اجڑے گھر آباد کریں
جب ان کے سارے غم بانٹیں
جب اپنا سب کچھ دے ڈالیں
تب اللہ سے فریاد کریں
سب اجڑے گھر آباد کریں

آپ نے یقیناً سیلاب زدگان کے لئے آنسو بھی بہائے ہوں گے۔ ان کے دکھوں کو محسوس کیا ہوگا۔ ان کی مالی معاونت کی ہوگی۔ یہ ان کی ظاہری اور طبعی امداد ہے اور مدد کے یہ سلسلے رکنے نہیں چاہئیں۔ تھمنے نہیں چاہئیں، اس لئے کہ ان کے غموں کے سلسلے ابھی ختم نہیں ہوئے۔ ان کے دل دہلا دینے والے زخم مندمل نہیں ہوئے۔ ان بے گھروں کے سروں پہ ابھی گھروں کی چھتیں سائبان نہیں بنیں۔ ان کی روحوں پر لگے غم واندوہ کے گہرے گھاؤ ابھی نہیں بھرے۔ ہمیں ان کی مالی، مادی اور اخلاقی امداد اس وقت تک جاری رکھنا ہے جب تک ان کے گھر پھر سے تعمیر نہیں ہو جاتے۔ جب بستیاں پھر سے زندہ نہیں ہو جائیں۔ جب تک ان کے سارے زخم مندمل نہیں ہو جاتے۔ مگر ظاہری ایثار کے ساتھ ساتھ ہمیں ان کی روحانی امداد بھی کرنا ہوگی۔ اس سے میری مراد یہ ہے کہ مصیبت کی ان گھڑیوں میں رب العالمین، احکم الحاکمین، سمیع وبصیر، رحمٰن ورحیم پروردگار سے مناجات کرتے ہوئے ہم اپنے ان غمزدہ بھائی بہنوں کو بھی یاد رکھیں۔ حضور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ وہی دعا اس کے اپنے حق میں پہلے قبول فرما لیتا ہے اور پھر آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ دعا قضا کو بھی ٹال دیتی ہے۔ اس لئے میری گزارش ہے کہ اپنے ان محسنوں کو ضرور یاد کیجئے جنھوں نے خود مصائب جھیل کر ہماری بصیرت کو آنکھیں دی ہیں۔ وہ خود غرقاب ہو گئے ہیں مگر ہمیں خبردار کر گئی ہیں کہ یہ دنیا فنا کا گھر ہے، اسے بقا نہیں ہے۔ زندگی پانی کا بلبلہ ہے۔ کسی بھی وقت ٹوٹ سکتا ہے اس لئے لمبی لمبی امیدیں مت باندھو، ہوش میں آؤ اور موت کی نہ ٹلنے والی گھڑی کے آجانے سے پہلے توبہ کرلو۔ اپنے اعمال کی اصلاح کرلو۔ کیا وہ لوگ جنھوں نے تباہی وبربادی کو گلے لگا کر ہمیں بیدار کر دیا ہے اس بات کے مستحق نہیں کہ ہم اپنی ساری دعائیں ان کے نام کر دیں۔

اے ہمارے پروردگار ہمارے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد فرما۔

اے ہمارے مہربان رحمٰن ورحیم آقا! ہمارے وطن کے آفت زدہ لوگوں کی مشکلات کو آسانیوں سے بدل دے۔

اے اپنی مخلوق پر ستر ماؤں سے زیادہ شفیق پروردگار! معصوم، یتیم، بلکتے بچوں کی فریادیں سن لے۔

اے زندگی کو موت اور موت کو زندگی میں بدلنے والے قادر مطلق! ان برباد اور کھنڈر بستیوں کو ایک بار پھر جیتی جاگتی زندگی کی رونقیں لوٹا دے۔

اے احکم الحاکمین! ہمارے حاکموں کو صحیح صحیح فیصلے کرنے اور ان پر خلوص نیت سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے ہمارے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سچے معبود! اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے ان کی امت کی مغفرت فرما، حفاظت فرما، مدد فرما۔ اے دعائیں قبول فرمانے والے سن لے، یتیم اور معصوم بچوں کی دعائیں سن لے، بے آسرا بیواؤں کی التجائیں سن لے۔

یا ارحم الراحمین! حضور رحمۃ اللعالمین ﷺ کے صدقے ہم سب پہ رحم فرما۔ ہمارے تباہ حال بھائیوں کو خوشحال فرما۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

ایڈیٹر

WWW.NAFSEISLAM.COM

گفتگو

محمد طاہر انجم شیخ

چیئرمین المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب

المصطفیٰ کی کوشش ہے کہ ان متاثرہ علاقوں میں بحالی کے عمل کو تیز کیا جائے

خواجہ خالد آفتاب

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کا بنیادی مشن کیا ہے؟

محمد طاہر انجم: اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے بلا رنگ و نسل عام انسانوں کی خدمت کرنا۔

مصطفائی نیوز: NGOs کے کلچر میں المصطفیٰ کیا انفرادیت رکھتی ہے؟

محمد طاہر انجم: الحمدللہ محسنِ انسانیت کے نام پر کام کرنے والی اس تنظیم کا کام قریہ قریہ، شہر شہر جاری ہے۔ پشاور سے لے کر کراچی تک مصطفائی رضا کار خدمتِ انسانیت کیلئے مصروف کار ہیں۔

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ کے تحت اب تک کن شہروں میں کام ہو رہا ہے؟

محمد طاہر انجم: کراچی، لاہور، اسلام آباد، مظفر آباد، پشاور اور کوئٹہ میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی بھرپور انداز میں مختلف منصوبہ جات چلا رہی ہے۔ اس طرح پنجاب بھر میں ہر ضلع میں مصطفائی رضا کار سماجی خدمت کیلئے کوشاں ہیں۔

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی اب تک سرگرمیاں کیا رہی ہیں؟

محمد طاہر انجم: 1983 میں اپنے قیام سے لے کر آج تک المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی نے مختلف شعبوں میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھی ہیں۔ ملک بھر میں المصطفیٰ ایمبولینس سروس، میڈیکل سنٹر، سلائی سنٹر کام کر رہے ہیں۔ اس طرح قربانی پروجیکٹ، فری کمپیوٹر لٹریسی پروگرام، اسکول ہیلتھ پروجیکٹ، عید گفٹ پروگرام، صحت و صفائی پروگرام، خواتین خود روزگار پروگرام کے تحت سرگرمیاں جاری ہیں۔

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ کے مالی وسائل کیسے فراہم ہوتے ہیں؟

محمد طاہر انجم: المصطفیٰ کے مالی وسائل بنیادی طور پر مصطفائی رضا کار فراہم کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں مختلف منصوبہ جات کیلئے مخیّر حضرات کا تعاون بھی ہمیں حاصل ہوتا ہے۔ اسی طرح مصطفائی تحریک، مصطفائی فاؤنڈیشن، انٹرنیشنل پیس مشن امریکہ، پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ اور المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل نے بھی مختلف فلاحی سرگرمیوں کیلئے امداد فراہم کی ہے۔ خصوصاً سیلاب زدگان کی مدد کیلئے لاہور کی زرگر برادری، پاکستان کلب بحرین، نافع رائس ملز اور A1 مصالحہ جات کا خصوصی تعاون رہا۔

مصطفائی رضا کاروں کیلئے میرا صرف ایک پیغام ہے کہ آئیں حضور ﷺ کے مصیبت زدہ امتیوں کی مدد کیلئے میدانِ عمل میں آئیں۔ لاکھوں مسلمان آپ کی فوری مدد کے منتظر ہیں۔

مصطفائی نیوز: حالیہ سیلاب متاثرین کیلئے المصطفیٰ کی کیا سرگرمیاں جاری ہیں؟

محمد طاہر انجم: حالیہ قیامت خیز سیلاب نے جہاں ساری پاکستانی قوم کو متاثرین کی مدد کیلئے آمادہ کیا ہے وہاں مصطفائی رضا کار خیبر پختونخواہ، سندھ، بلوچستان اور پنجاب میں کام کر رہے ہیں۔ اس وقت 11 سے زائد مقامات پر متاثرین کیلئے مصطفائی لنگر جاری ہے جس میں ہزاروں افراد کو تازہ تیار کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ نے سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے کیا منصوبہ بندی کی ہے؟

محمد طاہر انجم: سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کروڑوں متاثرین ابھی بھی ہماری بھرپور مدد کے منتظر ہیں۔ کھڑے پانی نے حالات کو مزید بدترین بنا دیا ہے۔ المصطفیٰ کی کوشش ہے کہ ان متاثرہ علاقوں میں بحالی کے عمل کو تیز کیا جائے اور متاثرہ افراد اپنے گھروں کو واپس جاسکیں۔ اس حوالے سے المصطفیٰ درج ذیل

مصطفائی تحریک، مصطفائی فاؤنڈیشن، انٹرنیشنل پیس مشن امریکہ، پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ اور المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل نے بھی مختلف فلاحی سرگرمیوں کیلئے امداد فراہم کی ہے۔ خصوصاً سیلاب زدگان کی مدد کیلئے لاہور کی زرگر برادری، پاکستان کلب، بحرین، نافع رائس ملز اور A1 مصالحہ جات کا خصوصی تعاون رہا ہے۔

سرگرمیوں پر توجہ مذکور کر رہی ہے:

1) ٹینٹ ویلج

2) موبائل میڈیکل کیمپ

3) سپرے (متاثرین کو وبائی امراض سے بچانے کیلئے)

4) شیلٹر ہومز (گھروں کی تیاری)

5) صاف پانی کی فراہمی

مصطفائی نیوز: المصطفیٰ کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینے کیلئے کیا پروگرام بنایا گیا ہے؟

محمد طاہر انجم: انشاء اللہ پنجاب کے 33 اضلاع کو ہم نے خصوصی طور پر ٹارگٹ کیا ہے۔ ان اضلاع میں اس سال میں کم از کم ایک

گیارہ ہزار سے زائد متاثرین میں 35,00,000 لاکھ (پینتیس لاکھ) ہدیہ سے قرآن پاک کے نسخے تقسیم کئے جارہے ھیں۔

فلاحی منصوبے کا آغاز کیا جائے گا۔ المصطفیٰ ایمبولینس سروس کو مزید وسعت دی جائے گی۔ پنجاب کے کم از کم 10 اضلاع میں ایمبولینس سروس کا آغاز کرنے کیلئے دوستوں کو تیار کیا جارہا ہے۔

مصطفائی نیوز: مصطفائی رضا کاروں کے نام پیغام

محمد طاہر انجم: مصطفائی رضا کاروں کیلئے میرا صرف ایک پیغام ہے کہ آئیں حضور ﷺ کے مصیبت زدہ امتیوں کی مدد کیلئے

پشاور سے لے کر کراچی تک مصطفائی رضا کار خدمتِ انسانیت کیلئے مصروفِ کار ہیں۔

میدانِ عمل میں آئیں۔ لاکھوں مسلمان آپ کی فوری مدد کے منتظر ہیں۔

مصطفائی نیوز: متاثرین سیلاب کی مدد کیلئے پاکستانی عوام سے آپ کی توقعات کیا ہیں؟

پاکستانی ایک زندہ قوم ہیں۔ میں نے لیہ مظفر گڑھ پشاور میں لوگوں کا جذبہ دیکھا ہے۔ الحمدللہ ہم مطمئن ہیں۔ میری اپیل صرف اتنی ہے کہ سانحہ اتنا بڑا ہے کہ جب تک قوم کا ہر فرد میدانِ عمل میں نہیں آتا متاثرہ افراد اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتے۔

☆☆☆

کراچی اسٹیٹ

کراچی شہر میں اپنی جائیداد کی خرید و فروخت اور کرائے پر لینے / دینے کیلئے با اعتماد نام

پروپرائیٹر: ندیم ہارون

دکان نمبر 2 رفعت منزل کیمبل روڈ آف برنس روڈ نزد شیل پٹرول پمپ کراچی

Contact:0321-9241196 021-2214212

جمال حرمین ٹریول اینڈ ٹورز

حج و عمرہ سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ماسٹر ٹریز حجاج (منظور شدہ وفاقی مذہبی امور)

حج و عمرہ کے بہترین پیکج کے ساتھ

چیف ایگزیکٹیو الحاج محمد اسماعیل غازیانی

آفس نمبر 11 سابرینہ سینٹر، ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ پاکستان چوک، کراچی

Contact
021-2215027
0300-2278625

مصطفائی رضا کاروں کے نام

امیر تحریک کا اہم پیغام

میاں فاروق مصطفائی
چیئرمین مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد
مرکزی امیر مصطفائی تحریک پاکستان

مصطفائی مشن کے علمبردارو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ جولائی کے آخر میں اٹھنے والے طوفان بادوباراں نے پاکستان کے تمام دریاؤں کو گزشتہ ایک صدی کے سب سے بڑے سیلابی ریلے میں تبدیل کر دیا ہے ملک کے بے شمار علاقوں میں تباہی پھیلانے والا یہ سیلاب تمام صوبوں کو تہہ وبالا کرتے ہوئے اس وقت سندھ کے جنوبی اضلاع سے 10 لاکھ کیوسک پانی کے حجم اور رفتار سے گزر کر بحیرۂ عرب میں گر رہا ہے۔ اس کے پیچھے تباہی کے لرزہ خیز مناظر دیکھنے میں آئے ہیں۔ دو ہزار سے زائد انسان اور ڈیڑھ دو لاکھ مویشی لقمہ اجل بنے ہیں۔ کئی لاکھ مکانات مسمار ہوئے ہیں۔ دو کروڑ پاکستانی بے گھر ہو چکے ہیں۔ لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں

> المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ملتان کے صدر ڈاکٹر تسلیم قریشی کی نگرانی میں ریلوے ہسپتال ملتان میں مقیم دو ہزار پانچ (2005) متاثرین سیلاب کی دیکھ بھال کی جارہی ہے

تباہ ہو گئی ہیں۔ ہزاروں کلو میٹر سڑکوں اور سینکڑوں پلوں کا صفایا ہو گیا ہے۔

حالیہ سیلاب سے وطن عزیز میں جو قیامت خیز تباہی پھیلی ہے اس سے زندگی کا پورا منظر تہہ وبالا ہو گیا ہے۔ لاکھوں لوگ نہروں کے کناروں اور ریت کے ٹیلوں پر برے حال میں پڑے ہیں۔ ملکی معیشت کو کھربوں روپوں کا نقصان ہو چکا ہے۔ ان دگرگوں حالات میں ہر دردمند پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ سیلاب زدگان کے مصائب میں کمی کیلئے اپنی بساط سے بڑھ کر کوشش کرے۔ لہٰذا مصطفائی معاشرہ کے قیام کیلئے کام کرنے والے تمام ادارے اپنے فرض کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے میدان عمل میں اترے ہیں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ انہیں قبلہ سید ریاض حسین شاہ صاحب کی بھرپور سرپرستی اور دعائیں حاصل ہیں۔ ان اداروں میں مصطفائی تحریک پاکستان، المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب، مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد، المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل یوکے (ATI) نمایاں ہیں۔

ملک بھر میں انجمن طلباء اسلام کے حاضرین و سابقین کے علاوہ بیرون ملک سے "Ati یوکے" (المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل، یوکے) کے چیئرمین محمد منیر مغل، پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ کے صدر ڈاکٹر خلیل احمد، انٹرنیشنل پیس مشن امریکہ کے چیئرمین ڈاکٹر ظفر اقبال نوری اور دیگر تنظیمی ساتھی ہم سے مسلسل رابطے میں ہیں اور مالی تعاون کر رہے ہیں۔ ہیومن ہیلتھ ورلڈ وائڈ (H H W W - u k)، ڈاکٹرز ورلڈ وائڈ (DWW-uk) سکھ فاؤنڈیشن اسلام آباد بھی ہمارے ساتھ امدادی سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں ملک بھر میں انجمن طلباء اسلام کے کارکنان مصروف عمل ہیں خصوصاً منڈی بہاؤالدین اور گجرات میں انہوں نے جماعت اہل سنت کے احباب سے مل کر گرانقدر امداد اکٹھی کی ہے، سیلاب کے متاثرین کو عیدالفطر کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے اے ٹی آئی کے حاضر و سابقین کی مالی اعانت سے 9500 عید گفٹ تیار کئے ہیں۔ صدر انجمن حافظ کاشف رضا کی قیادت میں مصطفائی رضا کاروں کا قافلہ یہ عید گفٹ سیلاب زدہ لوگوں میں تقسیم کرنے کیلئے راولپنڈی سے روانہ ہوا۔ اور کئی علاقوں میں عید گفٹ تقسیم کئے گئے جن میں ڈیرہ غازی خان، راجن پور جبکہ سندھ میں کشمور، جیکب آباد، اور شکار پور کے اضلاع شامل ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ عیدالفطر کے بعد اے ٹی آئی کے طلبہ کے ذریعے 20000 اسکول بیگ بمع اسٹیشنری انشاء اللہ سیلاب سے متاثرہ طلباء میں تقسیم کریں گے۔ سید شبیر شاہ صاحب اور جناب ریاضت حسین کی قیادت میں جماعت اہلسنت اسلام آباد نے لیہ میں راشن تقسیم کیا ہے۔

اس سلسلے میں مصطفائی رضا کاروں کے ساتھ راقم

> حالیہ سیلاب سے وطن عزیز میں جو قیامت خیز تباہی پھیلی ہے اس سے زندگی کا پورا منظر تہہ وبالا ہو گیا ہے۔ لاکھوں لوگ نہروں کے کناروں اور ریت کے ٹیلوں پر برے حال میں پڑے ہیں۔ ملکی معیشت کو کھربوں روپوں کا نقصان ہو چکا ہے۔ ان دگرگوں حالات میں ہر دردمند پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ سیلاب زدگان کے مصائب میں کمی کیلئے اپنی بساط سے بڑھ کر کوشش کرے۔

فاروق مصطفائی نے خیبر پختونخواہ اور پنجاب کے کئی اضلاع کا سفر کیا ہے اور ضرورتمندوں تک امدادی سامان پہنچایا ہے۔ آپ کی اطلاع کیلئے ہماری امدادی سرگرمیوں کی ایک مختصری جھلک پیش خدمت ہے۔

1) مصطفائی لنگر سوات بحرین میں 6 اگست 2010ء کو راج حسین راجو قادری نے کھانا پکانے اور کھلانے کا سلسلہ شروع کیا اور روزانہ 500 سے زائد افراد کو کھانا کھلایا جا رہا ہے۔

اس لنگر کیلئے سامان خوردونوش اور اخراجات جاریہ پشاور اور راولپنڈی سے خواجہ صفدر امین فراہم کر رہے ہیں۔ اب اس مقام پر 30 خاندانوں نے عارضی رہائش اختیار کر لی ہے۔ جس

کاروان ایثار" کے تحت مصیبت زدگان میں تقریباً 40 لاکھ روپے مالیت کے 1450 (ایک ہزار چار سو پچاس) راشن کے پیکٹ تقسیم کیئے ہر پیکٹ میں 27 قسم کی اشیائے ضرورت پیک کی گئیں تھیں۔ کافی سارا سامان پاکستان رینجرز اور پاک فوج کی ہیلی کاپٹر سروس سے پانی میں گھرے ہوئے لوگوں تک پہنچایا گیا۔

میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اور یوں مصطفائی خیمہ بستی کا قیام بھی عمل میں آ گیا ہے۔ آفرین ہے خواجہ صفدر امین اور ان کی پرعزم ٹیم پر کہ جو بارہ کلومیٹر سڑک کا رابطہ ختم ہونے کے باوجود وہاں 400 روپے فی من مزدوری دیکر سامان خورد و نوش پہنچا رہے ہیں۔ اور ضرورت مندوں کی کفالت کیلئے ایک بستی بسائے بیٹھے ہیں۔

2) پشاور میں گل بہار کالونی اور مضافاتی گاؤں زمدآئی میں دو جگہ مصطفائی لنگر سے مقامی متاثرین سیلاب اور دور دراز مقامات پر مقیم بے سہارا لوگوں تک پکا پکایا کھانا مسلسل ایک ماہ تک پہنچایا گیا ہے۔ روزانہ دو درجن چاول کی دیگیں پکائی جاتی تھیں اور گاڑیوں پر کھانا لے جا کر متاثرین میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ خواجہ صفدر امین کے ساتھ لاہور سے آنے والے مصطفائی رضاروں میں محمد علی خان، حاجی محمود، جناب مجید نوری و دیگر شامل تھے۔ ان کارکنوں نے شب و روز کام کر کے ایک قابل قدر مثال قائم کی ہے۔ اسی طرح اس علاقے کے معزز زمیندار حاجی ثناء اللہ خان اور ان کے بھائیوں نے ہمارے امدادی کام میں پرجوش تعاون کر کے قابل تحسین کارنامہ سرانجام دیا ہے۔

3) مصطفائی فاؤنڈیشن کا اسٹاف دو ہفتے تک راولپنڈی سے چھ دیگیں چاول پکا کر نوشہرہ کے تباہ حال لوگوں میں تقسیم کرتا رہا۔ علاوہ ازیں راقم فاروق مصطفائی کے ساتھ جناب منیر وارثی، محمد اسلم الوری اور احسن محبوب نے نوشہرہ اور پشاور میں ڈیڑھ سو سے زائد راشن کے پیکٹ بھی تقسیم کیے۔

4) ڈاکٹرز ورلڈ وائڈ یو کے (Doctors Worldwide Uk) نے مردان میں اپنا کیمپ آفس بنایا ہے۔ اور دو ہیلتھ سینٹر نوشہرہ میں قائم کیے ہیں۔ ان سینٹروں کو چلانے کیلئے برطانیہ سے باری باری ڈاکٹرز آتے ہیں۔ جبکہ لاجسٹک سپورٹ کے لئے ایک ایمبولنس مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد نے دے رکھی ہے۔

5) عید سے دو دن پہلے 9 اگست 2010 کو تاروجبہ

ضلع پشاور کے متاثرین کے کیمپ میں مصطفائی فاؤنڈیشن نے سکھ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے پانچ سو پچاس (550) جوڑے عید کے کپڑے، دودھ اور بسکٹ کے پیکٹ تقسیم کیئے۔ مصطفائی

WWW.NAFSEISLAM.COM

رضاکاروں نے کیمپ کے تمام رہائشیوں کو حسب معمول افطاری کرائی۔ نوعمر مصطفائی ورکر حسین علی اور فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل کالج راولپنڈی کی طالبہ شبینہ زیب نے کیمپ کی خواتین اور بچوں میں چوڑیاں، مہندی اور غبارے تقسیم کیے جس سے کیمپ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس رنگارنگ پروگرام کو پاکستان ٹیلی ویژن کے نیوز چینلز نے مکمل طور پر عوام تک پہنچایا۔

6) لیہ میں مصطفائی لنگر کا آغاز جناب ساجد الرحمٰن سلہری نے کیا۔ مصطفائی تحریک پنجاب کے جنرل سیکریٹری حافظ محمد قاسم مصطفائی ابتدائی طور پر 95 من چاول اور بہت سے ضروری سامان خورد و نوش پر مشتمل ایک ٹرک سامان لیکر لیہ پہنچے اور دس دن تک لنگر کی نگرانی کرتے رہے۔ ان کے ساتھ اس کار خیر میں کئی رضاکار مصروف خدمت رہے۔ تاہم مصطفائی ماڈل اسکولز کے دونوں پرنسپلز ڈاکٹر محمد یاسمین اور جناب محمد ارشاد چشتی کی خدمات لائق تحسین ہیں۔

7) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی وہاڑی کے جناب شاہد رشید بگل اور سجاد ناز نے مقامی رضا کاروں کے ساتھ مل کر واپڈا کالونی مظفر گڑھ میں مصطفائی لنگر کا انتظام سنبھال رکھا ہے۔ ان کے ساتھ آنے والے رضا کاروں کے علاوہ ہمارے مقامی ساتھیوں میں سے شب و روز کام کرنے والے ریحان رضا، خلیل الرحمٰن ایڈووکیٹ اور محمد افضل کیانہ جیسے ان تھک کارکن بھی نمایاں ہیں۔ اس کالونی کے سیکورٹی آفیسر جناب مظہر چوہدری ہمارے ساتھیوں کی پرخلوص جدوجہد کے معترف ہیں۔

8) جاتھہ ضلع مظفر گڑھ میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی گجرات کے دوستوں نے ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی کی قیادت میں مصطفائی لنگر اور ڈسپنسری کا بندوبست کر رکھا ہے۔ اور اب وہاں پر محترم ڈاکٹر تسلیم قریشی کی نگرانی میں خیمہ بستی بسائی جا رہی ہے۔

9) جناب شیخ طاہر انجم، ان کے تاجر و صنعت کار مخیر دوستوں کے تعاون سے، خواجہ صفدر امین، ساجد الرحمٰن سلہری، راقم فاروق مصطفائی اور امانت زیب 10 ٹرکوں اور نصف درجن کاروں اور 4 عدد ایمبولینس پر مشتمل "کاروان ایثار" لاہور سے لیکر لیہ اور مظفر گڑھ کیلئے روانہ ہوئے۔ راستے میں شیخوپورہ کے درجنوں تنظیمی دوستوں نے اپنے شہر کی انتظامیہ کے افسران سے ملکر "کاروان ایثار" کا استقبال کیا۔ اسی طرح فیصل آباد میں بھی کاروان ایثار رکا بھرپور استقبال کرنے والوں میں جناب عطاء المصطفیٰ نوری، محترم ملک بخش الٰہی صاحب، مصطفائی تحریک کے ضلعی صدر رفاقت علی مجاہد اور امجد علی چانڈی، اور اے ٹی آئی کے سیکریٹری جنرل جناب نوید بٹ نے درجنوں ساتھیوں کے ہمراہ خوش آمدید کہا اور مالی اعانت سے بھی نوازا۔

"کاروان ایثار" کے تحت مصیبت زدگان میں

اللہ کریم کے فضل سے پاکستان اس آزمائش سے بھی جلد ہی نجات پا لے گا۔ اور ماضی کے کئی مواقع کی طرح اس امتحان سے بھی کامیابی کے ساتھ سرخرو ہو گا

تقریباً 40 لاکھ روپے مالیت کے 1450 (ایک ہزار چار سو پچاس) راشن کے پیکٹ تقسیم کئے ہر پیکٹ میں 27 قسم کی اشیائے ضرورت پیک کی گئیں تھیں۔کافی سارا سامان پاکستان رینجرز اور پاک فوج کی ہیلی کاپٹر سروس سے پانی میں گھرے ہوئے لوگوں تک پہنچایا گیا۔اس سلسلے میں اس کی نگرانی پاکستان آرمی کے ریلیف آفس مظفر گڑھ اور اس کے سربراہان جناب بریگیڈیئر عابد سعید اور بریگیڈیئر محترم رانا صاحب نے کی۔ہم ان دونوں اعلیٰ افسران کے تعاون اور آئندہ دنوں میں امدادی سرگرمیوں کے بارے میں ان کے مفید مشوروں کیلئے بھی شکرگزار ہیں جوانہوں نے بوقت ملاقات جناب طاہر انجم اور راقم فاروق مصطفائی کو دیئے۔

10) سیلابی علاقوں سے بے گھر ہوکر آنے والے چالیس خاندان نے خانیوال میں عارضی رہائش اختیار کی ہے۔ان کی امداد کیلئے خوراک ،ادویات اور دیگر اشیائے ضروریہ پر مشتمل سامان لیکر مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر محمد اسلم الوری وہاں پہنچے اور انہوں نے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی خانیوال کے رہنما رانا محمد سرور اوران کے رفقائے کار کی مدد سے وہ سامان ضرورتمندوں میں تقسیم کیا۔

11) المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ملتان کے صدر ڈاکٹر تسلیم قریشی کی نگرانی میں ریلوے ہسپتال ملتان میں مقیم دو ہزار پانچ (2005) متاثرین سیلاب کی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب نے ان متاثرین میں ڈیڑھ سو بائی وینک کیٹس تقسیم کی ہیں۔اور ایک ایمبولنس گاڑی ڈاکٹر صاحب کو مستعار کی ہے۔تاکہ اس عظیم خدمت کی ادائیگی میں سہولت رہے۔یہ ایمبولنس موبائل ڈسپنسری کا بھی کام کرے گی۔مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد کی طرف سے جناب محمد اسلم الوری نے ریلوے ہسپتال میں مقیم متاثرین سیلاب میں تین سو میڈیکل کٹس تقسیم کی ہیں اور سناواں ضلع مظفر گڑھ کے مختلف مقامات پر موبائل ڈسپنسری سے سینکڑوں مریضوں کو مفت دوائیں فراہم کی ہیں۔آپ سب رضا کاروں کو مبارک ہو کہ ریلوے ہسپتال ملتان کے کیمپ میں 3 ننھے رضا کار پیدا ہوئے ہیں۔جن کے نام "عبد اللہ مصطفائی ،ابو بکر مصطفائی ،اور عمر مصطفائی" رکھے گئے ہیں۔راقم (فاروق مصطفائی) نے ان مصطفائی رضا کاروں کی پیشانی چوم کر انہیں دعائیں دی ہیں۔اور ان کے والدین کو دلی مبارک پیش کی ہے۔

12) میاں احسان الحق کی نگرانی میں ہمارے رضا کار گزشتہ چار ہفتوں سے مصطفائی لنگر صادق آباد ،ضلع رحیم یار خان میں روزانہ گیارہ دیگیں چاول پکا کر تقسیم کر رہے ہیں۔

13) جناب امانت زیب کو ایک ٹرک امدادی سامان دیکر راجن پور بھیجا گیا ہے جوانہوں نے سیلاب سے متاثرہ لوگوں بشمول تنظیمی ساتھیوں میں تقسیم کیا ہے۔علاوہ ازیں فاضل پور کے مقام پر مصطفائی لنگر کا انتظام کیا ہے ۔جہاں سے روزانہ تقریباً 1000 متاثرین فیضیاب ہو رہے ہیں۔

14) مصطفائی فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جناب حمزہ مصطفائی نے مختلف ڈونرز کے ایک لاکھ روپے کے نقد عطیات اور سکھ فاؤنڈیشن سے موصولہ عید کے کپڑے ،دودھ اور بسکٹوں کے پیکٹ مولانا عبداللہ خان نیازی (حال مقیم برطانیہ) کے گاؤں وتہ خیل ضلع میانوالی میں متاثرین سیلاب کو پیش کئے۔

15) سکھر کے دو مقامات پر محترمہ ڈاکٹر شائستہ اور جناب محمد جمیل مہر کے تعاون سے مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد نے میڈیکل کیمپ قائم کئے اور سینکڑوں متاثرین سیلاب کو طبی معائنہ اور ادویات مہیا کی۔علاوہ ازیں گڑھی خیرو ضلع جیکب آباد میں ضرورتمندوں میں خوراک اور دیگر ضروریات کیلئے سامان تقسیم کیا گیا۔

16) مصطفائی تحریک پاکستان کے مرکزی نائب امیر جناب محمد عابد ضیائی نے حیدرآباد اور ٹھٹھہ میں بھی مصطفائی لنگر کا آغاز 30/8/2010 سے کیا ہے ۔کراچی سے سیاب احمد صدیقی سامان خورد ونوش لیکر حیدرآباد اور ٹھٹھہ پہنچے۔حیدرآباد میں مولانا محمد ذاکر صدیقی کی نگرانی میں روزانہ مصطفائی لنگر سے پکا پکایا کھانا متاثرین سیلاب میں ان کے کیمپوں میں لیجا کر تقسیم کیا جاتا ہے۔اس لنگر سے روزانہ سینکڑوں متاثرین مستفید ہو رہے ہیں۔اسی مصطفائی لنگر سے "عید الفطر" کے دن 32 دیگیں بریانی بمع سویٹ تقسیم کی گئی۔اور لنگر تقسیم ہونے کے ساتھ ساتھ بچوں میں کپڑے اور دیگر اشیاء بھی تقسیم کی گئی۔جبکہ 25 رمضان المبارک کو مصطفائی تحریک کے مرکزی نائب امیر محمد عابد ضیائی ،فاروق برکاتی اور دیگر رضا کاروں نے حیدرآباد کے سیلاب سے متاثرہ مضافاتی علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا۔اس دوران متاثرہ بچوں میں لاکھوں روپے مالیت کے کپڑے ،دودھ بسکٹ کے علاوہ چینی چائے کی پتی اور دیگر اشیاء تقسیم کی گئیں۔علاوہ ازیں سپر ہائی وے پر بھی بچوں میں کپڑے اور دیگر اشیاء تقسیم کی گئیں۔نیز عید سے دو دن قبل متاثرین سیلاب کو ان کے کیمپوں میں افطاری بھی کرائی گئی۔

17) ٹھٹھہ میں مصطفائی لنگر گورنمنٹ کامرس اینڈ اکنامکس کالج ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ کراچی کے پرنسپل جناب ڈاکٹر محمد اشرف سموں کی زیر نگرانی شروع کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں ٹھٹھہ ،مکلی ،سجاول اور مضافاتی علاقوں میں جہاں امدادی ٹیمیں کم ہی پہنچ پائی ہیں۔وہاں پر بھی مصطفائی لنگر سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔علاوہ ازیں وہاں پر بچوں میں کپڑے اور دودھ بھی تقسیم کیا گیا ۔قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی جائے پیدائش Place of Birth) جھرک ضلع ٹھٹھہ میں پروفیسر غلام رسول کی نگرانی میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان خورد ونوش تقسیم کیا گیا۔جھرک اور اس کی مضافاتی متاثرہ بستیوں میں سامان کی تقسیم کا یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے ۔اس کے علاوہ کراچی سے غوثیہ پکوان سینٹر سے سیاب احمد صدیقی کی نگرانی میں مصطفائی لنگر کا آغاز کیا گیا ۔جہاں سے کھانا پکوا کر کراچی میں مقیم سیلاب متاثرین میں محمود آباد ،کینٹ اسٹیشن ،گلشن حدید ،کے علاوہ ٹھٹھہ روڈ پر گھگھر پھاٹک ،دھابیجی تک کھانا پہنچایا جاتا رہا۔

18) اوستہ محمد ضلع جعفر آباد بلوچستان میں محمد منیر ابڑو صاحب (چیئرمین یار محمد کھوڑو ڈولپمنٹ آرگنائزیشن) کی زیر نگرانی مصطفائی لنگر اور میڈیکل کیمپ لگایا گیا ہے ۔جبکہ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان کے صدر پروفیسر غلام نبی نقشبندی نے المصطفیٰ پنجاب اور مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد کے مالی تعاون سے سریاب روڈ کوئٹہ میں خیمہ بستی قائم کی ہے ،جس میں مصطفائی لنگر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

عزیز دوستو!

ان تمام امدادی کاوشوں کے مقابلے میں ضرورتمندوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ مذکورہ بالا امداد اونٹ کے منہ میں زیرہ کے مترادف ہے ۔لہذا ہمیں اپنی جدو جہد کو تیز کرنا ہوگا تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ سیلاب سے متاثرہ پریشان حال لوگوں کے کام آسکیں۔

خوراک کی فراہمی ،ریلیف کے کام کا اولین مرحلہ ہے۔جبکہ تباہی سے دو چار علاقوں میں متاثرین کی بحالی کے لئے

کراچی میں مقیم سیلاب متاثرین میں محمود آباد، کینٹ اسٹیشن، گلشن حدید، کے علاوہ ٹھٹھہ روڈ پر گھگھر پھاٹک، دھابیجی تک کھانا پہنچایا جاتا رہا۔

لمبے عرصے تک ان کی امدادی ضرورت ہوگی۔ مثلاً

(۱) سیلاب زدہ آبادیوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے جراثیم کش ادویات کی تقسیم۔

(۲) وبائی امراض سے بچاؤ کیلئے سیلاب زدہ آبادیوں میں اسپرے کر کے مکھی، مچھر اور زہریلے کیڑے مکوڑوں کا صفایا کرنا۔

(۳) موبائل ہیلتھ یونٹ کا وبائی امراض ہیضے اور دیگر امراض سے بچاؤ کے ٹیکے لگانا۔

(۴) ہزاروں مسجدوں اور لاکھوں گھروں کی مرمت اور تعمیر نو میں متاثرین کو سپورٹ کرنا۔

(۵) سڑکوں اور پلوں کی مرمت اور تعمیر نو کرنا۔

(۶) اسکول کے بچوں کو کتابوں کی سپلائی کرنا، تا کہ ان کا قیمتی سامان ضائع نہ ہو۔ علاوہ ازیں اسکولوں اور دینی مدارس کی بحالی کے لیے اقدامات کرنا۔

(۷) آئندہ فصلوں کی بوائی کے لئے کاشت کاروں کو کھاد اور بیج فراہم کرنا۔

اتنے عظیم کام کیلئے تمام قومی اور بین الاقوامی وسائل بروئے کار لانے کی اشد ضرورت ہوگی۔ جس کے لئے وفاقی، صوبائی اور ضلعی حکومتوں کا متحرک ہونا ضروری ہے۔ تاہم اہل وطن اپنے طور پر تباہ حال بھائیوں کی بحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تو ان کیلئے بہت بڑا سہارا بن سکتے ہیں۔ ان کٹھن لمحات میں میری تمام مصطفائی رضا کاروں سے میدان عمل میں اترنے کی پرزور اپیل ہے۔ مجھے امید ہے کہ قیامت کی اس گھڑی میں کوئی بھی مصطفائی رضا کار بے حسی کا مظاہرہ نہیں کرے گا۔ بلکہ اس قومی سانحہ میں سیلاب زدگان کی امدادی کارروائیوں تن من دھن سے شب روز مصروف کار رہے گا۔

اللہ کریم اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا جوئی کیلئے اپنے تمام مسائل کی قربانی دینا ہی ہمارا مقصد حیات ہے۔ لہٰذا آگے بڑھیں، اہل وطن کی مالی امداد کریں ان کے دکھ بانٹیں، انہیں دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا حوصلہ دیں۔ اور یوں خدمت انسانیت کے ذریعہ اللہ پاک اور اس کے رسول کریم ﷺ کی خوشنودی حاصل کریں۔

اٹھ کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں
نفسِ سوختۂ شام وسحر تازہ کریں
(اقبالؒ)

الحمدللہ! آپ کی مذکورہ بالا امدادی سرگرمیوں کو عوامی سطح پر بڑی پذیرائی ملی ہے۔ اور بہت سی نمایاں شخصیات نے ہمیں تحسین وآفرین سے نوازا ہے۔ ''کاروان ایثار'' کو لاہور اور شیخوپورہ کے متعدد اخباری نمائندگان اور ٹی وی چینلز نے زبردست کوریج دی ہے۔

بی بی سی ریڈیو مانچسٹر نے المصطفیٰ ٹرسٹ انٹر نیشنل (Ati) کے چیئرمین محمد منیر کے علاوہ مصطفائی فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر اور المصطفیٰ پنجاب کے صدر خواجہ صفدر امین اور چکنی ضلع پشاور کے چند متاثرین سیلاب کا انٹرویو براہ راست نشر کیا اور اپنے سامعین کو پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور مصطفائی برادری کی امدادی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

10 اگست 2010 کو ''وقت چینل'' کے پروگرام Rise & Shine نے حالیہ قدرتی آفت اور قومی آزمائش کے بارے میں مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد کے سیکریٹری جنرل جناب محمد منیر وارثی کا طویل انٹرویو ٹیلی کاسٹ کیا۔

17 اگست 2010 کو وارثی صاحب اور راقم فاروق مصطفائی نے ''روحی ٹی وی'' چینل کے ڈیڑھ گھنٹہ طویل دورانیے کے پروگرام ''صبح بخیر'' میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور مصطفائی رضا کاروں کی امدادی سرگرمیوں کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا اور ان سے اپیل کی کہ وہ امتحان کی اس گھڑی میں صبر واستقامت سے کام لیں۔ اور متاثرین کی مقدور بھر اعانت کریں۔ نیز 4 ستمبر 2010 کو گورنمنٹ کامرس اینڈ اکنامکس کالج کراچی کے پرنسپل جناب ڈاکٹر محمد اشرف سموں نے PTV Home پر ڈیڑھ گھنٹہ سندھ ٹائم کے طویل پروگرام میں مصطفائی رضا کاروں کی امدادی سرگرمیوں کی بے حد تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ''ان مشکل لمحات میں اگر قوم کا ہر فرد مصطفائی رضا کاروں کی طرح میدان عمل میں نکل آئے تو ہر مستحق تک اس کا حق بخوبی پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے اس پروگرام میں ملک بھر میں جاری مصطفائی لنگر سے ناظرین کو آگاہ کیا اور اسے ایک مثالی لنگر قرار دیا۔

اللہ کریم کے فضل سے پاکستان اس آزمائش سے بھی جلد ہی نجات پالے گا۔ اور ماضی کے کئی مواقع کی طرح اس امتحان سے بھی کامیابی کے ساتھ سرخرو ہوگا۔

مذکورہ بالا کروڑوں روپوں اور بیسیوں کاموں پر مشتمل امدادی سرگرمیوں کی محض ایک مختصر سی جھلک پیش کی گئی ہے ورنہ ان کے مفصل تذکرہ کے لئے ایک ضخیم رپورٹ مرتب کرنے کی ضرورت ہوگی۔ جو انشاء اللہ ہم سیلاب کے سلسلے میں تمام امدادی کاموں کی انجام دہی کے بعد مرتب کرنے کی کوشش کریں گے۔

بہر کیف! آخر میں تمام تحریکی ساتھیوں اور مصطفائی رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے آرام وراحت کو بالائے طاق رکھ کر عطیات جمع کئے ہیں اور انہیں متاثرین سیلاب تک پہنچایا ہے۔

بہر کیف! آخر میں تمام تحریکی ساتھیوں اور مصطفائی رضا کاروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے آرام وراحت کو بالائے طاق رکھ کر عطیات جمع کئے ہیں اور انہیں متاثرین سیلاب تک پہنچایا ہے۔

بالخصوص جناب ہمزہ مصطفائی کا ممنون ہوں کہ وہ مالی وسائل کی فراہمی کیلئے برطانیہ گئے ہیں اور ان کی تحریک پر اے ٹی آئی (المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل یو کے)، غوثیہ مسجد شفیلڈ، مدنی مسجد بریڈفورڈ، حنفیہ مسجد باٹلے اور مدنی مسجد گوزلے سے مالی عطیات وصول ہوئے ہیں۔ جناب خواجہ صفدر امین نے امدادی سرگرمیوں کے اجراء میں امتیازی کردار ادا کیا ہے اور ملازمت سے چھٹی لیکر تمام کارکنان کو متحرک کیا ہے۔ اور ملک کے چاروں صوبوں میں مقامی رضا کاروں سے مل کر مصطفائی لنگر اور کیمپ ملک کے چاروں صوبوں میں متعدد مقامات پر قائم کئے۔ جناب محمد عابد ضیائی اور ان کے رفقائے کار کی امدادی سرگرمیاں بھی لائق تحسین ہیں۔ اسی طرح جناب طاہر انجم شیخ کی خدمات بھی قابل توجہ اور لائق تحسین ہیں۔ کہ انہوں نے وسائل بروئے کار لاتے ہوئے کاروباری برادری کو بھی متحرک کیا ہے اور پچاس لاکھ روپے (50,0000) سے زائد مالیت کا سامان نہ صرف بہم پہنچایا بلکہ اپنے بھائیوں اور ملازمین کی مدد سے تقریباً ڈیڑھ ہزار بنڈلوں کی تیاری کا گراں بار فریضہ بھی سرانجام دیا۔ علاوہ ازیں فیصل آباد سے صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری کے بھرپور تعاون کا بھی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے ہماری آواز پر لبیک کہتے ہوئے ملتان، راجن پور اور کوئٹہ کے کیمپوں میں متاثرین کی امداد کیلئے وافر مقدار میں سامان بہم پہنچایا۔

خداوند قدوس ہمارے تمام ساتھیوں کے جذبہ اخلاق وایثار کا بہترین اجر ارزانی فرمائے۔

والسلام...... آپ کا مخلص

میاں فاروق مصطفائی

چیئرمین مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد

مرکزی امیر مصطفائی تحریک پاکستان

☆☆☆☆☆

گھر کی چھت سے محروم..........سرد موسم کا شکار

ہمارے بے گھر ہم وطن......کم خوراک وخانماں برباد

مصطفائی رضاکاروں کا ساتھ دیجئے!

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی، سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ میں، سیلاب زدہ علاقوں کے **11** شہروں میں ''مصطفائی لنگر'' کے ذریعے ''ایک لاکھ'' سے زائد مصیبت زدہ افراد کے لئے تیار کھانا ''3 کروڑ روپے'' سے زائد مالیت کا راشن واشیائے خورد ونوش کی تقسیم ''25 ہزار'' سے زائد متاثرہ مریضوں کو المصطفیٰ موبائل ہیلتھ یونٹوں کے ذریعے طبی سہولیات کی فراہمی ''1500 سو'' افراد کو مصطفائی خیمہ بستیوں میں رہائشی سہولیات شدید متاثرہ علاقوں میں ''سپرے'' کا اہتمام، گھروں کی تعمیر کے لئے ایک کمرہ ایک چھت اسکیم کا اجراء۔

لاکھوں بے گھروں کی آبادکاری کے لئے ''المصطفیٰ'' کا ساتھ دیجئے۔

Urgent Need

گرم کمبل + بستر (مکمل)	1500 روپے	ایک گاؤں سپرے	10,000 روپے
کچا کمرہ (فوری تعمیر)	27,000 روپے	ایک ماہ کا راشن (ایک خاندان کیلئے)	6,000 روپے
ایک مسجد مرمت وبحالی	2,12,000 روپے	موبائل میڈیکل کیمپ	30,000 روپے
		مکمل پختہ کمرہ	1,00,000 روپے

رابطہ مصطفائی رضاکار

کراچی	لاہور	ملتان	اسلام آباد	پشاور	کوئٹہ
محمد عابد ضیائی	محمد طاہر انجم شیخ	ڈاکٹر تسلیم قریشی	احمد وقار مدنی	محمد اختر	غلام نبی نقشبندی
0321-8234458	0321-4086611	0300-6355852	0300-5072351	0322-2325001	0333-7981692
احمد باوا	محمد علی خان	شاہد رشید گل	حافظ محمد اقبال	رفیق قریشی	
0321-9259001	0321-4086611	0300-7738223	0333-5110546	0333-9120630	

www.almustafa.org.pk

Email

chairmanalmustafa@gmail.com

کراچی

مصطفائی لنگر

مصطفائی لنگر

ٹھٹھہ
دھابیجی

WWW.NAFSEISLAM.COM

حیدرآباد، سندھ
مصطفائی لنگر

کاروانِ ایثار

پاک فوج اور مصطفائی رضا کار ہم قدم

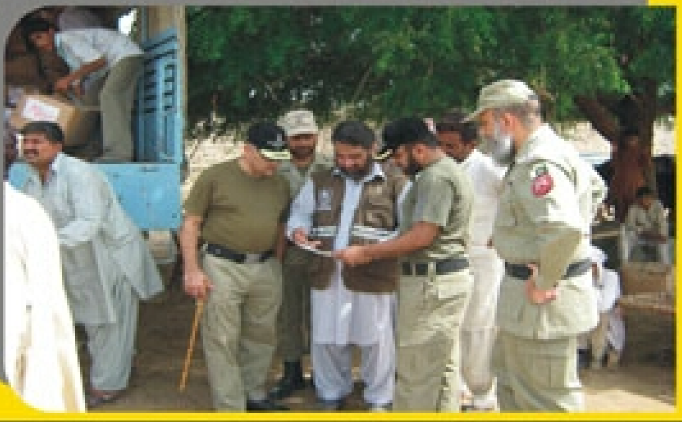

مصطفائی لنگر

مظفر گڑھ

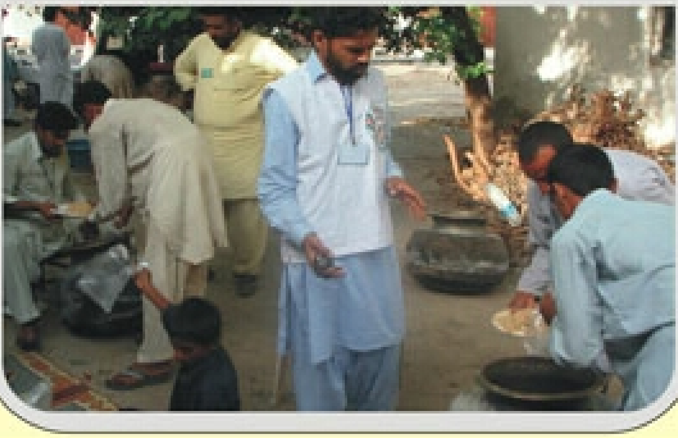

مصطفائی لنگر

سوات: بحرین

مصطفائی لنگر

مصطفائی لنگر

راجن پور

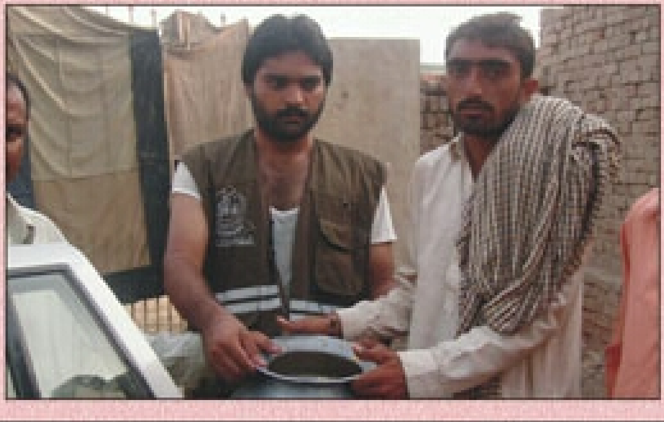

مصطفائی لنگر
پشاور

مصطفائی لنگر

COOKED FOOD FOR
FLOOD EFFECTED FAMILIES

مصطفائی لنگر

ملتان

مصطفائی لنگر

ضلع لیہ

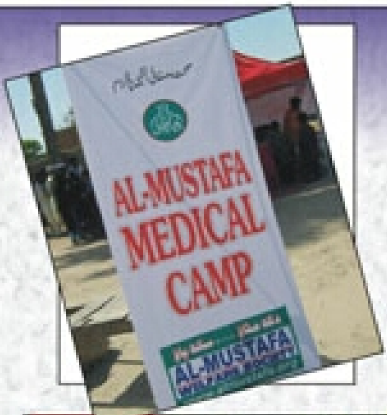

المصطفیٰ موبائل ہیلتھ یونٹ

المصطفیٰ موبائل ہیلتھ یونٹ

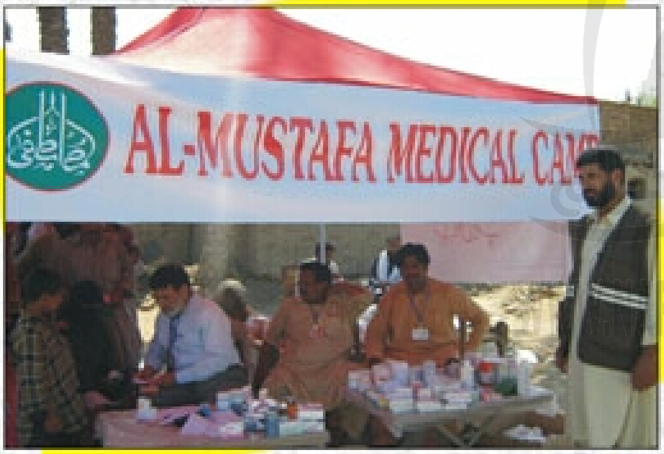

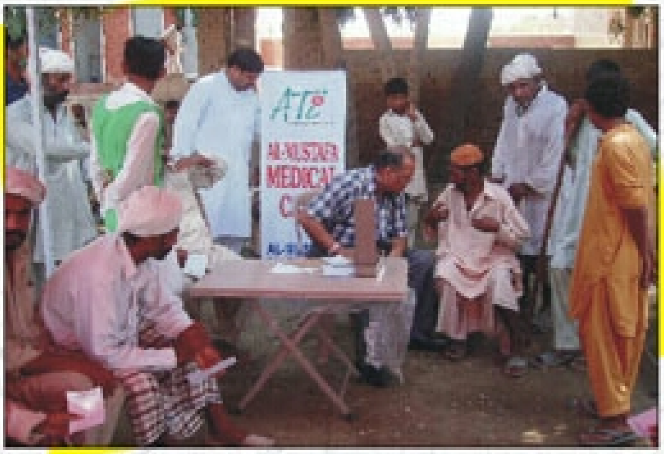

مصطفائی ہاؤسز

Mustafai Houses

Al-Mustafa Welfare Society

Flood Victims 2010

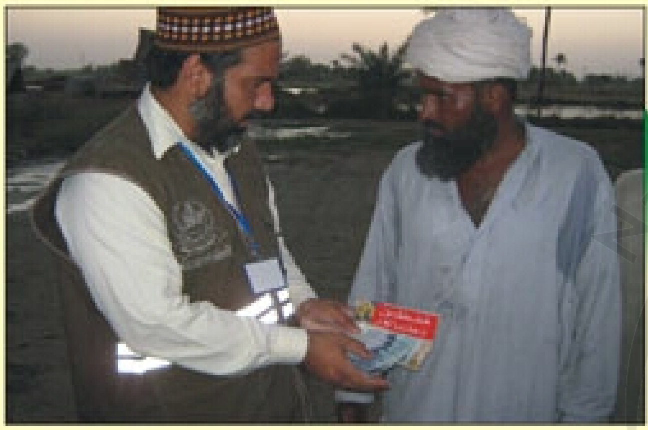

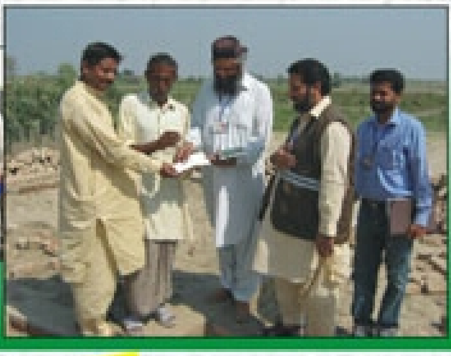

مکانات کی تعمیر نو کے سلسلے میں مصطفائی رضاکار سیلاب سے متاثرہ بھائیوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں

کوئٹہ

مصطفائی لنگر

مصطفائی رضا کار
متاثرہ علاقوں میں سپرے کررہے ہیں

حبیب

امدادی سامان برائے سیلاب متاثرین
المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ لاہور

پیکنگ

ATi
Food Distribution
FOR
Flood Victim People Rajanpoor
Mustafai Foundation Islamabad
مصطفائی
رضاکار

عید گفٹ

ATi
Food Di[...]ion

کاروانِ ایثار

لیہ، مظفر گڑھ، راجن پور اور ملتان میں سیلاب سے متاثرین کیلئے امدادی سامان سے بھرے 10 ٹرک اور 4 موبائل ڈسپنسریز پر مشتمل 50 مصطفائی رضا کاروں کا کاروانِ ایثار مزار حضرت داتا گنج بخش رضی اللہ عنہ سے روانہ ہوا۔ مصیبت کے مارے ہم وطنوں کی امداد کیلئے نکالے گئے اس کارواں نے حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے قائم کئے گئے اخوت ومحبت کے رشتے اور انصار ومہاجرین کے مواخات کی یادتازہ کردی۔ اس کارواں کا مقصدومدعا اہلِ وطن کے دل میں سیلاب زدہ بھائیوں کی مدد کے جذبہ کو اجاگر کرنا تھا۔

سرکار مدینہ کے صدقے
ایثار مدینہ یاد کرو
اُجڑے گھر آباد کرو

امدادی سامان کے 4000 پیکس میں آٹا، گھی، چینی، دودھ، دالیں، چنے، نمک، مرچ، بسکٹ، سویاں، چائے کی پتی، موم بتی، ادرک، پیاز، لہسن اور منرل واٹر، ادویات سمیت روزمرہ استعمال کی 27 اشیاء شامل تھیں۔ کارواں کی روانگی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ لاہور کے چیئرمین محمد طاہر انجم شیخ اور میاں فاروق مصطفائی (چیئرمین مصطفائی فاؤنڈیشن) نے کہا کہ متاثرین سیلاب ہمارے بھائی ہیں ہم ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ ہیں۔ ان کی مکمل بحالی تک المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے مصطفائی رضا کار انکی خدمت اور امداد جاری رکھیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین سیلاب کی مدد کیلئے پوری قوم بالخصوص تاجر وصنعتکار، طلباء وڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کو آگے بڑھ کر المصطفیٰ کے رضا کاروں کا ساتھ دینا چاہیے۔ محمد طاہر انجم شیخ نے کہا کہ اس سے قبل چارسدہ، نوشہرہ، سوات (بحرین)، میانوالی اور جنوبی پنجاب کے دیگر سیلاب زدہ اضلاع میں نہ صرف مصطفائی لنگر شروع کر دیا گیا ہے بلکہ 10000 سے زائد مصیبت زدہ خاندانوں میں خشک راشن بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ مصطفائی لنگر کے تحت 100 دیگیں روزانہ پکا

اویس مصطفائی، نمائندہ لاہور

کر متاثرین میں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کے صدر خواجہ صفدر امین، ساجد الرحمن سلہری (سیکریٹری جنرل المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب)، میاں شہزاد احمد (چیئرمین مصطفائی سٹیزن فورم)، محمد علی خان (صدر المصطفیٰ لاہور)، ڈاکٹر راشد رضا اور گولڈ ٹیسٹ لیبارٹریز ایسوسی ایشن پنجاب کے صدر اور المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ چوہنگ کے سرپرست حاجی محمد اقبال بلو نے بتایا کہ متاثرین میں وبائی امراض کے علاج کیلئے موبائل ٹیمیں اپنی خدمات متاثرین کی بحالی تک جاری رکھے گی اور متاثرہ علاقوں میں مصطفائی تندور بھی شروع کردیئے گئے ہیں۔

لاہور سے روانگی کے بعد کاروانِ ایثار شیخوپورہ پہنچا تو المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی شیخوپورہ کے ارکان کے ہمراہ سینکڑوں مصطفائی رضا کاروں نے والہانہ استقبال کیا۔ بتی چوک شیخوپورہ میں استقبالیہ تقریب سے حاجی محمد نواز (سابق ایم پی اے)، میاں فاروق مصطفائی، اور محکمہ سوشل ویلفیئر شیخوپورہ کے نمائندہ نے خطاب کیا۔ شیخوپورہ سے ادویات اور امدادی سامان کا عطیہ لے کر کارواں اپنی منزل کی طرف گامزن ہوا۔

مانانوالہ میں مصطفائی رضا کاروں کی کثیر تعداد امانت علی زیب کی قیادت میں موجود تھی۔ یہاں سے بستر، چارپائیوں اور اشیائے خوردونوش پر مشتمل ایک ٹرک لے کر کاروانِ ایثار فیصل آباد کی طرف عازم سفر ہوا جہاں محترم عطاء المصطفیٰ نوری کے ہمراہ ایک بڑی تعداد نے کارواں کو خوش آمدید کہا۔ فیصل آباد میں افطار ڈنر کے بعد یہ قافلہ محبت واخوت لیہ کی جانب روانہ ہوا۔

ڈی سی او لیہ، ساجد اقبال اعوان، محمد خالد مصطفائی، ڈاکٹر یاسمین اختر اور محمد ارشاد چشتی کے علاوہ سینکڑوں مصطفائی رضا کاروں نے کاروانِ ایثار کو خوش آمدید کہا۔ ضلع لیہ میں پہلے سے کئے گئے رجسٹریشن اور سروے کے تحت جمن شاہ، کوٹ سلطان، گلاب شاہ والہ، باخووالہ، گوپال والا، تھہ نشیب، لیہ سٹی کے سرکاری سکولوں

> **مصیبت کے مارے ہم وطنوں کی امداد کیلئے نکالے گئے اس کارواں نے حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے قائم کئے گئے اخوت ومحبت کے رشتے اور انصار ومہاجرین کے مواخات کی یادتازہ کردی۔**

میں رہائش پذیر متاثرین اور حافظ آباد میں خشک راشن کے پیک تقسیم کئے گئے۔

مظفر گڑھ میں محمد علی خان، حاجی محمود انور، شاہد رشید گل، مظہر سلیم حجازی، ملک شکیل لنگڑیال اور محمد اسلم کملانہ کی نگرانی میں پاک فوج کے ٹرکوں میں امدادی سامان، برتن اور تاقان لاد کر دور افتادہ علاقوں سناواں، جادے والی، محمود کوٹ، گجرات، چوک گودرا اور بسیرا میں تقسیم کیا گیا۔

ایثار کارواں میں سے کچھ امدادی سامان امانت علی زیب کی قیادت میں راجن پور کی تحصیل فاضل پور اور ڈیرہ غازی خان کے علاقوں میں بھی تقسیم کیا گیا۔

کاروانِ ایثار کے بعد بھی کافی سامان سیلاب زدہ علاقوں تک پہنچایا گیا۔ اب امدادی سامان سے بڑھ کر ایک اہم مرحلہ اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مکمل بحالی کا ہے۔ اس کو مکمل کرنے کیلئے مل جل کر اور بڑھ چڑھ کر رضا کارانہ اور مالی معاونت کرنے کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

مصطفائی رضا کاروں کا جذبہ خدمت

عطاء الرحمن چشتی خطیب جامع مسجد بحرین (سوات)

کہتے ہیں کہ زندہ قومیں وہ ہوتی ہیں جو کسی بھی مصیبت کی گھڑی میں اپنے آپ کو بھلا کر دوسروں کی خدمت میں ہمہ تن کوشاں رہتی ہیں اور ان کے دلوں میں خلوص، محبت اور ہمدردی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجزن ہوتا ہے۔ اسکی روشن مثال ہمیں پاکستان میں حالیہ بدترین سیلاب میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے علاقہ بحرین ضلع سوات میں دیکھنے کو ملا۔ دیہی اور دور افتادہ علاقہ ہونے کے باوجود 6 اگست 2010 کو المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے رضا کار راج محمد راجو نے اپنے کندھوں پر راشن لاد کر پرخطر پہاڑی راستوں پر 12 کلومیٹر سفر کر کے امدادی راشن پہنچایا تو مصیبت سے گھرے اہل بحرین کیلئے مصطفائی لنگر شروع کر کے ان کے زخموں پر مرہم رکھا۔ مصطفائی رضا کروں نے کمال ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پرخطر پہاڑی راستوں سے امدادی سامان کی ترسیل جاری رکھی۔ جامع مسجد عربی علامہ محمد حسین قادری کی سرپرستی میں لنگر کا اہتمام کیا گیا جس سے روزانہ دو وقت میں تقریباً 600 افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ رمضان المبارک کی آمد سے سحری وافطاری کا اہتمام کیا گیا جو اہل بحرین کیلئے خدا کے انعام تھا۔ 28 اگست کو 54 خاندانوں کیلئے "مصطفائی خیمہ بستی" لگائی گئی۔ خیمہ بستی میں رہنے والے افراد کے راشن، بستر، کپڑے، کولر، ادویات اور دیگر اشیائے خورد ونوش کی ترسیل اب یک جاری ہے۔ عید الفطر کے موقع پر متاثرین میں عید گفٹ، اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ میجر ایاز، میجر نعیم حنیف، علاقائی ایم۔ پی۔ اے سید جعفر شاہ اور علاقہ کی دیگر مقتدر شخصیات نے المصطفیٰ کی خیمہ بستی کا دورہ کیا اور المصطفیٰ کی سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے متاثرین میں نقد رقوم اور امدادی سامان بھی تقسیم کیا۔ المصطفیٰ کے عظیم تر مشن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے مصطفائی رضا کاروں راج محمد راجو قادری، علامہ محمد حسین قادری، ڈاکٹر ممتاز احمد، محمد نواز چشتی، شمشیر علی بابر، حاجی افضل قادری، حاجی فضل غفار کریمی، حاجی عبدالودود خان، اکرام اللہ عابد، عمر ہادی، سلیم خان، حیات اللہ، محمد ایاز قادری، ارشد علی، عثمان رضا، محمد جاوید، میجر محمد رفیق، الطاف حسین، اعجاز علی، ظاہر اللہ قادری، محمد طاہر، فضل ربی کاکا خیل، فضل معبود اور پروفیسر فضل واحد شامل ہیں۔

المصطفیٰ موبائل ہیلتھ یونٹ

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب نے اپنے منشور پر عمل پیرا رہتے ہوئے دکھی انسانیت کی خدمت اور ان کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیرنے کیلئے جو اقدامات کئے ہیں وہ بھی قابل تحسین ہیں۔ ایسے ہی مصطفائی رضا کار اپنے سیلاب زدہ بھائیوں کو علاج معالجہ کی سہولیات پہنچانے کیلئے دن رات مصروف عمل ہیں۔ غربت، جہالت اور پسماندگی دور کرنے کے ساتھ ساتھ صحت وصفائی اور علاج معالجہ کی سہولیات بہم پہنچانا المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ان باتوں کا اظہار المصطفیٰ پنجاب کے چیئرمین محمد طاہر انجم شیخ نے 50 موبائل ہیلتھ یونٹس کے سلسلہ میں بھیجے جانے والے 7 ایمبولینسز، ادویات کی کھیپ اور 50 مصطفائی رضا کاروں پر مشتمل امدادی کارواں کی روانگی پر کیا۔

پہلے مرحلے میں 50 المصطفیٰ موبائل ہیلتھ یونٹس ضلع مظفر گڑھ میں لگائے گئے۔

ضلع مظفر گڑھ کے علاقہ سناواں کے گردونواح کے گاؤں پہلے مرحلے کا ہدف تھے۔ ان علاقوں میں سیلاب کا پانی کافی دنوں کے بعد اترا اور کسی حکومتی یا غیر سرکاری تنظیم نے ان دیہات میں صحت عامہ کی کسی سرگرمی کا آغاز نہیں کیا تھا۔ لہذا یہاں کے رہنے والوں کی ضروریات اور بیماریاں پھیلنے کے خدشات کے پیش نظر ان علاقوں میں فوری طور پر کام شروع کر دیا گیا۔ بستی ملاح والا، خدائی، جادے والی، سناواں، محمود کوٹ اور گردونواح کے ان دیہات میں تقریباً 30000 سیلاب زدگان اس سہولت سے مستفید ہوئے۔ تقریباً 50 میڈیکل کیمپوں کی اس سرگرمی کی نگرانی المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب کے سینئر وائس چیئرمین ڈاکٹر تسنیم قریشی نے کی۔ جبکہ المصطفیٰ منڈی بہاؤالدین کے صدر اور سینئر ڈاکٹر چوہدری محمد صدیق، ڈاکٹر محمد مجید اور ڈاکٹر نعمان شفیع، ڈاکٹر صائمہ ممتاز قادری، ڈاکٹر صدف سید، ڈاکٹر عبدالسمیع اور ڈاکٹر مسعود محمود نے رضا کارانہ خدمات سرانجام دیں۔ اتنے وسیع پیمانے پر 7 دن تک جاری رہنے والی اس سرگرمی میں عبدالمناف قادری (المصطفیٰ گجرات) کی قیادت میں پیرا میڈیکل سٹاف، مظہر سلیم حجازی، شاہد رشید گل، ملک شکیل لنگڑیال، محمد اسلم کملانہ، اور خلیل احمد کالرو نے خدمات انجام دیں۔ جب کے باہمی رابطہ اور سہولیات کی ترسیل ریلیف کمیٹی کے ارکان خواجہ صفدر امین، شیخ گلزار فیصل اور امانت علی زیب کے ذمہ تھی۔

پاکستان ویلفیئر سوسائٹی کے سینئر رکن اور ڈیزاسٹر ایمرجنسی رسپانس سپیشلسٹ ڈاکٹر غضنفر نقوی نے 3 روز تک مظفر گڑھ اور ملتان کے متاثرہ علاقوں میں خدمات سرانجام دیں اور ملتان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف اور فیلڈ میں موجود مصطفائی رضا کاروں کو تربیتی لیکچرز بھی دیئے۔

دوسرے مرحلے میں ڈیرہ غازی خان اور راجن پور کے سیلاب زدہ علاقوں میں المصطفیٰ فری میڈیکل کیمپس کا اہتمام کیا گیا کیمپ میں خصوصی طور پر پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ کے چیئرمین ڈاکٹر محمد خلیل خصوصی طور پر پاکستان تشریف لائے اور تمام سرگرمی کی نگرانی فرمائی۔ المصطفیٰ پنجاب کے چیئرمین محمد طاہر انجم شیخ اور امانت علی زیب کی معیت میں ڈاکٹر محمد خلیل اور ڈاکٹر محمد نواز وڑائچ (جنرل ہسپتال لاہور) نے 3 روز تک راجن پور کی تحصیل فاضل پور کے دور افتادہ علاقوں، کوٹ مٹھن شریف اور ڈیرہ غازی خان میں میڈیکل کیمپس کی نگرانی کی۔ ان کیمپوں میں ڈاکٹر محمد ناصر قریشی کی رضا کارانہ خدمات بھی قابل ذکر ہیں۔ اس مرحلہ میں تقریباً 10000 متاثرین سیلاب نے استفادہ حاصل کیا۔ المصطفیٰ ڈیرہ غازی خان کی انتظامیہ محمد امین مدنی، جمیل قریشی، طیب الحسن قریشی، اللہ بچایا شاہ اور طیب مجتبیٰ گیلانی نے انتھک محنت اور لگن سے رضا کارانہ خدمات سرانجام دیں۔ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان میں ہفتہ وار بنیادوں پر میڈیکل کیمپوں کا سلسلہ جاری ہے جو نبی کریم ﷺ کی نگاہ ناز کے صدقے اور مصطفائی برادری کے تعاون سے سیلاب زدگان کی مکمل بحالی تک جاری رہے گا۔

تگ وتاز

مزارات پر دہشت گردی کرنے والے غیر ملکی ایجنٹ ہیں، جماعت اہلسنت

کراچی (مصطفائی نیوز) حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی کے مزار پر بم دھماکوں کے خلاف جماعت اہلسنت کے تحت کراچی پریس کلب کے باہر مولانا ابرار رحمانی، مولانا خلیل الرحمٰن چشتی، محمد حسین لاکھانی، ڈاکٹر عبدالرحیم، مولانا ناصر خان قادری، محمد احمد صدیقی، عبدالحفیظ معارفی ودیگر کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر علامہ ابرار احمد رحمانی نے کہا کہ مزارات بزرگان دین پر دہشت گردی کرنے والے غیر ملکی ایجنٹ ہیں، غازی بابا کے مزار پر بم دھماکہ کرنے والے دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، سرعام پھانسی دیکر نشان عبرت بنایا جائے۔ حکومت فی الفور مزارات بزرگان دین کا انتظام وانصرام ان کے عقیدت مندوں کے سپرد کردے تاکہ اولیاء اللہ کے چاہنے والے مزارات بزرگان دین کے جملہ انتظامات کے ساتھ ان کی حفاظت بھی کرسکیں۔ انہوں نے حکومت پاکستان سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مزارات کی آمدنی سے اولیاء کرام کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ادارے قائم کیے جائیں جن میں صرف اولیاء کرام کے معتقدین اساتذہ اور ملازمین کا تقرر کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

علم کی ترویج مسلم ہینڈز کی ترجیحات میں شامل ہے، سید لخت حسنین

نوٹنگھم (مصطفائی نیوز) دنیا کے وہی ممالک ترقی کی منازل طے کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں جن میں حصول علم کو لازم قرار دیا گیا اور برطانیہ کا ترقی یافتہ ملک بننے کا راز 130 سال پہلے بچوں کے لئے تعلیم لازمی قرار دینے سے وابستہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین مسلم ہینڈز صاحبزادہ سید لخت حسنین نے لیج جونیئر انفینٹ اینڈ نرسری سکول برمنگھم میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ تقریب سکول کے بچوں کی طرف سے پاکستان میں سیلاب سے متاثرین کی امداد کے لئے اکٹھی کی گئی رقم کا چیک مسلم ہینڈز کو دینے کے حوالے سے منعقد ہوئی تھی۔ تقریب میں سکول کے گورنر وکونسلر محمد اخلاق، پاک سپر سٹور کے محمد نذیر، ہیڈ ٹیچر جولی ڈیویز، ڈپٹی ہیڈ ٹیچر ریحانہ یاسمین، بچوں کے والدین اور سکول کے بچوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چیئرمین مسلم ہینڈز نے کہا کہ ملکہ وکٹوریہ کے دور حکومت میں 1880ء میں یہاں کے بچوں کیلئے تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا اور آج برطانیہ ترقی یافتہ ملک بننے کے ساتھ ساتھ علم کے میدان میں دنیا کی قیادت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی درجنوں ممالک ایسے ہیں جہاں تعلیم لازمی نہیں، یہی وجہ ہے کہ وہ ملک ترقی کرنے کے بجائے پیچھے کی طرف جا رہے ہیں۔ سید لخت حسنین نے بتایا کہ مسلم ہینڈز ایمرجنسی ریلیف اور غربت کے خاتمہ کے سلسلہ میں بہت سے منصوبوں پر کام کر رہی ہے اور علم کی ترویج مسلم ہینڈز کی ترجیحات میں شامل ہے جس کے لئے مسلم ہینڈز دنیا کے ترقی پذیر اور غریب ممالک میں سکول قائم کر رہی ہے جن میں یتیم اور غریب بچوں کو معیاری تعلیم مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت دنیا کے کئی ممالک میں مسلم ہینڈز کے تین سو سے زائد سکول کام کر رہے ہیں اور صرف پاکستان میں مسلم ہینڈز کے سکولوں میں پچیس ہزار سے زائد بچے زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ قبل ازیں سکول کے گورنر محمد اخلاق نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ لیج جونیئر انفینٹ اینڈ نرسری سکول برمنگھم نے گذشتہ سال مڈلینڈ میں بہترین سکول کا اعزاز حاصل کیا ہے اور اس سکول کے بچے دنیا بھر میں آنیوالی کسی بھی ناگہانی آفت میں مصیبت زدہ افراد کیلئے فنڈ ریزنگ کرتے ہیں۔ بعد ازاں سکول کی ہیڈ ٹیچر جولی ڈیویز اور محمد اخلاق نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے چیئرمین مسلم ہینڈز صاحبزادہ سید لخت حسنین کو 5105.64 پونڈ کا چیک پیش کیا۔

☆☆☆☆☆

متاثرین بے یارومددگار کھلے آسمان تلے پڑے ہیں، ثروت اعجاز قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) سربراہ سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ مشترکہ کونسل کی جانب سے متاثرین میں 40/ارب امداد کی تقسیم کا اعلان مضحکہ خیز ہے کیونکہ عید سے صرف 2/روز قبل 2/کروڑ افراد میں یہ امداد کیسے تقسیم ہو سکتی ہے، اعلان متاثرین کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عید سے قبل مشترکہ کونسل کے تحت متاثرین سیلاب میں فی کس 20/ہزار روپے دینے کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عید کی آمد اچانک نہیں ہوئی کہ حکومت مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس ہنگامی طور پر طلب کر کے سیلاب متاثرین کی امداد کا لائحہ عمل فوری طور پر تیار کرے، یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ متاثرین بے یارو مددگار کھلے آسمان تلے پڑے ہیں اور حکومت ان کی عملی امداد کی بجائے محض زبانی جمع خرچ کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیلاب زدہ پریشان حال لوگوں کے پھر سے گھر فراہم کرنے میں حکومت بالکل ناکام نظر آتی ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

مسلم حکمران دینی حمیت کا مظاہرہ کریں، شاہ انس نورانی

کراچی (مصطفائی نیوز) قرآن مجید کی عظمت و حرمت کو کوئی قوت ختم نہیں کر سکتی، قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود خالق کائنات اللہ رب العزت نے لیا ہے، قرآن مجید کتاب ہدایت ہے، جس نے اسے تھام لیا اور اس پر عمل کیا تو گویا اس نے دنیا کو مسخر کر لیا۔ ان خیالات کا اظہار ورلڈ اسلامک مشن کے چیئرمین مولانا شاہ محمد انس نورانی صدیقی نے ستائیسویں شب میں جہانگیر پارک صدر میں تین روزہ نورانی شبینے میں ختم القرآن کے بعد خصوصی خطاب و دعا کرتے ہوئے کیا۔ مولانا شاہ انس نورانی نے کہا کہ نام نہاد مسلم حکمراں خواب غفلت سے جاگیں اور دینی غیرت و ملی حمیت کا مظاہرہ کریں۔

فتنہ قادیانیت کی بیخ کنی عشق رسول کا اولین تقاضا ہے، ختم نبوت کانفرنس

کراچی (مصطفائی نیوز) شہر بھر میں فدائیان ختم نبوت پاکستان کی جانب سے منائے جانے والے ہفتہ ختم نبوت کے سلسلے میں ختم نبوت کانفرنسز کا سلسلہ جاری رہا۔ اس سلسلے میں جامع مسجد رحمانیہ لیاقت آباد میں علامہ قاضی احمد نورانی صدیقی کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے علامہ سید شاہ حسین گردیزی نے خطاب کیا جبکہ دیگر مقررین میں فدائیان ختم نبوت پاکستان کے قائم مقام مرکزی امیر امان اللہ خان نیازی، کراچی کے امیر علامہ محمد جہانگیر خان صدیقی، میڈیا کوآرڈینیٹر شکیل قاسمی، نوجوان مبلغ ختم نبوت پروفیسر عمیر محمود، قاری محمد ابراہیم وارثی و دیگر شامل تھے۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ایمان کی اساس ہے، رسول اللہ کی ختم نبوت پر شک کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

علامہ کاظمی کی خدمات ناقابل فراموش ہیں،

کراچی (مصطفائی نیوز) مرکزی انجمن نوجوانان اسلام پاکستان کے مرکزی سیکریٹری جنرل شاہ منیر قادری نے کہا کہ غزالی زماں کی دینی و ملی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ وہ علم کا بحر بیکراں تھے۔ پاکستان کے ممتاز اور جید علما کرام کو علامہ کاظمی کا شاگرد ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے الحمرا کی مسجد کورنگی میں یوم کاظمی کے سلسلے میں منعقدہ غزالی زماں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

متاثرین سیلاب کے کیمپوں میں حکومتی اقدامات نظر نہیں آتے، محمد عابد ضیائی

کراچی (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک پاکستان کے نائب امیر اور مصطفائی فاؤنڈیشن کے چیئرمین محمد عابد ضیائی نے کہا ہے کہ سیلاب زدہ افراد کے کیمپوں کا دورہ کر کے یہ افسوس ہوا کہ واضح طور پر حکومتی اقدامات نظر نہیں آتے زیادہ تر کام سماجی ادارے سنبھالے ہوئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سیلاب بہت بڑا تھا لیکن بعض علاقوں سے سیلاب کا پانی اتر چکا ہے لوگ گھروں کو واپس جانے کے لیے تیار ہیں لیکن سڑکیں قابل سفر نہیں رہی ہیں۔ انہوں نے حیدر آباد، اور ٹھٹھہ کے متاثر درجنوں دیہات کا دورہ کیا ان علاقوں میں امدادی سرگرمیاں کرنے والے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی (پنجاب) المصطفیٰ ٹرسٹ لاہور اور مصطفائی فاؤنڈیشن کے کارکنوں کی تعریف کی اور حکومت سے اپیل کی کہ بیرونی امداد سے سب سے پہلے سڑکیں سفر کے قابل بنائی جائیں، سرکاری افسران کی ارسال کردہ "سب ٹھیک ہے" کی رپورٹ کا خفیہ اداروں کے ذریعے چیک کرایا جائے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ امدادی سرگرمیوں اور بحالی کا عمل طویل ہوگا اس لیے وہ عزم مصمم کر کے امدادی سرگرمیاں جاری رکھیں۔

سیلاب کے حوالے سے مصطفائی رضا کاروں کی خدمات قابل تحسین ہیں، شمس المصطفیٰ اسدی

کراچی (مصطفائی نیوز) مصطفائی تحریک پاکستان کے مرکزی نائب امیر محمد عابد ضیائی کی جانب سے مصطفائی رضا کاروں کیلئے عید ملن کا پروگرام ایمز اسکول نزد مزار منعقد ہوا۔ جس میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کراچی کے صدر احمد عبد الشکور، مناف آلانہ، مصطفائی تحریک کے مرکزی خازن عبدالعزیز موسیٰ، ایمز کے ڈائریکٹر احمد باوا، اے ٹی آئی کے سابق مرکزی سیکریٹری جنرل طاہر اقبال، سابق مرکزی سیکریٹری جنرل ندیم ہارون، سابق مرکزی صدر شمس المصطفیٰ اسدی، مصطفائی لنگر کراچی کے کوآرڈینیٹر سیاب احمد صدیقی، کراچی کے نائب ناظم عبد الباسط، اے ٹی آئی بولٹن مارکیٹ کے ناظم عبد الرحیم کارا، قاری نذیر احمد منہاس، اور دیگر احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر مصطفائی تحریک کے نائب امیر محمد عابد ضیائی نے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب، مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد، مصطفائی تحریک، المصطفیٰ ٹرسٹ لاہور، المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل یوکے، پاکستان ویلفیئر سوسائٹی جدہ، انٹرنیشنل پیس مشن یوکے، کی سیلاب کے حوالے سے سرگرمیوں سے سامعین کو آگاہ کیا۔ اس دوران حاضرین کے لئے مذکورہ اداروں کی کارکردگی کیلئے ویڈیو بھی دکھائی گئیں۔ امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے مکمل ایک جامع رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ اس موقع پر اے ٹی آئی کے سابق مرکزی صدر شمس المصطفیٰ اسدی نے کہا کہ سیلاب کے حوالے سے مصطفائی رضا کاروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ اس موقع پر محمد عابد ضیائی نے اپنے پیغام میں کہا کہ ملک بھر میں المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹیز، مصطفائی فاؤنڈیشن اسلام آباد، المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل، اور دیگر اداروں نے جو کام سر انجام دیا ہے اور جو جاری رکھے ہوئے ہیں وہ سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہے۔

اولیاء اللہ دین کے داعی، محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے، مقررین

کراچی (مصطفائی نیوز) قلعہ اسلام پاکستان کی ترقی اور استحکام کو اسلام دشمن قوتیں اپنے لئے خطرہ سمجھتی ہیں اور تمام مخالف قوتیں یکجا ہو کر منفی سوچ کے حامل گروہوں کے ذریعے مسلمانوں کو تقسیم کر کے اپنے ناپاک منصوبوں کی تکمیل چاہتی ہیں۔ ان خیالات اظہار جمعیت علماء پاکستان کراچی کے تحت پریس کلب کے باہر امریکی، اسرائیلی، بھارتی اور قادیانی سازشوں کے خلاف اور اولیاء اللہ سے اظہار محبت کے لئے کیے گئے مظاہرے سے جے یو پی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر محمد صدیق راٹھور، جے یو پی کے مرکزی رہنماء مفتی محمد غوث صابری، محمد مستقیم نورانی، حلیم غوری، فدائیان ختم نبوت پاکستان کے امیر مفتی عبد الحلیم ہزاروی نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ اولیاء اللہ دین کے عظیم داعی ہیں، ان سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے، بم دھماکوں اور خودکش حملوں سے مسلمانوں کا ایمان ختم نہیں کیا جا سکتا۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کے ذمہ دار حلقے منفی اور پر تشدد سوچ و فکر کے حامل فرقہ پرست گروہوں کی سر پرستی کے بجائے مسلمانوں کے وسیع تر مفاد میں ان کی حوصلہ شکنی کریں۔ علامہ نورانی اتحاد بین المسلمین کیلئے ہمیشہ پورے اخلاص کے ساتھ کوشاں رہے اور کبھی بھی دوہرا معیار نہیں اپنایا۔ انہوں نے کہا کہ لسانیت، عصبیت اور فرقہ واریت کے فتنے ملک کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔ ان ناسوروں کے خاتمے کیلئے مسلمانوں کا اتحاد ناگزیر ہے۔

☆☆☆☆

WWW.NAFSEISLAM.COM

شادی کی تقریبات پر 10 بجے کے بعد پابندی لگائی جائے، مولانا بشیر فاروقی

کراچی (مصطفائی نیوز) سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے سرپرست اور ممتاز روحانی شخصیت مولانا محمد بشیر فاروقی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک بھر میں رات 10 بجے کے بعد شادی کی تقریبات کے انعقاد پر مکمل پابندی کے علاوہ ضیافت کو صرف دو ذائقوں نمکین اور میٹھے تک محدود کرنے کے علاوہ شادی کے موقع پر ہوائی فائرنگ اور آتش بازی کو ممنوع قرار دیں۔ تاجروں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا بشیر فاروقی نے کہا کہ من وسلویٰ بھی صرف دو ہی ذائقوں نمکین اور میٹھے پر مشتمل تھے۔ ہماری تہذیب وثقافت میں خوشی کے اظہار کا کوئی ایسا واقعہ نہیں جس کی آج ہم تقلید کرتے ہیں۔

مزارات پر بم دھماکے کرنے والے خدا کے قہر سے بچ نہیں سکتے، علامہ سیالوی

کراچی (مصطفائی نیوز) مرکزی جمعیت علماء پاکستان و انجمن نوجوانان اسلام پاکستان کے رہنماؤں اور کارکنوں نے سنی اتحاد کونسل کے زیر اہتمام شہدائے مزار عبداللہ شاہ غازی کے سوئم میں شرکت کی اس موقع پر چیف آرگنائزر علامہ غلام محمد سیالوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اولیاء اللہ کے مقدس مزارات پر بم دھماکے کرنے والے خدا کے قہر سے نہیں بچ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ مزار حضرت عبداللہ شاہ غازی پر خود حملہ دہشت گردی امت مسلمہ کے ایمان وعقیدے پر حملہ ہے انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن قوتوں کے ایجنٹ دین و جہاد کا لبادہ اوڑھ کر خودکش حملے کر رہے ہیں پوری قوم ان عناصر کے خلاف متحد ہو جائے۔

مزارات کی حفاظت کیلئے سٹی گورنمنٹ کی طرح وارڈن بنائے جائیں، اہلسنت رہنماؤں کا مطالبہ

کراچی (مصطفائی نیوز) مزارات پر حملہ کرنے والے اسلام کے دشمن ہیں، جان پر کھیل کر مزارات کی حفاظت کریں گے، سٹی گورنمنٹ کی طرز پر مزارات کے تحفظ کیلئے وارڈن بنائے جائیں، سنی تحریک اس ضمن میں خدمات پیش کرنے کو تیار ہے۔ ان خیالات کا اظہار اہلسنت رہنماؤں نے حضرت عبداللہ شاہ غازی کے مزار پر مبینہ خودکش حملے کے شہداء کے سوئم کے موقع پر اتوار کو مزار کے احاطے میں سوئم کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع سے سنی تحریک کے قائد ثروت اعجاز قادری، نظام مصطفیٰ پارٹی کے سربراہ حاجی حنیف طیب، صاحبزادہ ریحان نعمانی، علامہ ابرار رحمانی، شاہد غوری، علامہ اکرم سعیدی، علامہ خضر الاسلام، مرکزی جے یو پی کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل طارق محبوب اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سنی تحریک کے قائد ثروت اعجاز قادری نے اس موقع پر اعلان کیا کہ 24 اکتوبر کو نمائش چورنگی سے عبداللہ شاہ غازی کے مزار تک تحفظ مزارات ریلی نکالی جائے گی جبکہ 17 اکتوبر کو 5 ہزار علماء ومشائخ کا کنونشن ہوگا جس میں تحفظ مزارات کیلئے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ سنی اتحاد کونسل کے سیکریٹری جنرل سابق وفاقی وزیر حاجی محمد حنیف طیب نے کہا کہ اگر حضرت داتا گنج بخش کے مزار پر حملہ کرنے والے ماسٹر مائنڈ کو گرفتار کرلیا جاتا اور حکومت اگر کالعدم تنظیموں کو اپنی صفوں سے نکالتی تو یہ سانحہ رونما نہیں ہوتا۔ مزارات کا تحفظ ہر صورت میں کریں گے چاہے ہماری جان چلی جائے۔ مزارات پر حملہ کرنے والوں کے خلاف ہماری کھلی جنگ ہے۔ علامہ ابرار رحمانی نے کہا کہ پاکستان کے عوام مزارات کا تحفظ کرنا جانتے ہیں۔ سربراہ سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ آج پاکستان بنانے اور اسے توڑنے والوں کے درمیان جنگ ہے مگر بدقسمتی سے پاکستان بنانے والوں کی اولادوں کو دیوار سے لگانے کی سازش کی جارہی ہے۔ اس سانحے کے بعد وزیر داخلہ سندھ نے اولیاء کرام کے عقیدت مندوں سے اظہار ہمدردی کے بجائے ان کے زخموں پر نمک پاشی کی ہے۔ اب منت سماجت کرنے کا وقت گذر چکا ہے، ہم نے بہت لاشیں اٹھالیں اور بہت صبر وتحمل کا مظاہرہ کرلیا، اب بھرپور طاقت کا مظاہرہ کرنے کا وقت آچکا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگر تین روز میں درگاہ سید عبداللہ شاہ غازی سے متصل مسجد میں سنی امام کا تقرر نہ ہوا تو ہم فیصلے کرنے میں آزاد ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مزار سید نوری شاہ بابا، مزار جمن شاہ بابا اور دیگر مزارات سے ملحقہ مساجد میں سنی علماء کا تقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اولیاء کے منکر مزارات سے جمع ہونے والے فنڈ میں سے تنخواہ وصول کرتے ہیں لیکن مزارات پر فاتحہ کو جانے کیلئے شرک کا فتاویٰ لگاتے ہیں۔

جھوٹ بولنے والا لوگوں میں اپنا اعتماد کھودیتا ہے

مولانا الیاس قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ”مدنی مذاکرے“ میں شرکاء اجتماع کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ افسوس آج ہمارے معاشرے میں جھوٹ اس قدر عام ہوچکا ہے جس کی وجہ سے بہت سی برائیاں پھیل رہی ہیں یاد رکھئے کہ ’جھوٹے پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے جھوٹ بولنے والا لوگوں کے سامنے ذلیل ہوتا ہے اور اپنا اعتماد کھو دیتا ہے‘ انہوں نے کہا کہ جھوٹ کی وجہ سے بے شمار گھر برباد ہوجاتے ہیں اور گھروں میں فساد برپا ہوجاتا ہے جبکہ سچ بولنے والے پر لوگ اعتماد کرتے ہیں۔ سچ بولنے والے کو اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جو شخص لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹ بولتا ہے تو وہ تیزی سے جہنم میں گرتا چلا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ لوگ گھر سے باہر بڑے ملنسار، بااخلاق اور شیریں گفتگو ہوتے ہیں مگر اپنے ہی گھر میں اپنے سے چھوٹوں اور بڑوں سے بداخلاقی سے پیش آتے ہیں ان کے اس اخلاق کی وجہ سے گھر والے ان سے بدظن ہوجاتے ہیں اور ان پر مختلف امور پر پابندی عائد کردیتے ہیں ایسے لوگوں کو چاہئے کہ جیسے وہ گھر سے باہر بااخلاق ہوتے ہیں ویسے ہی اپنے گھر والوں کے ساتھ بھی اچھے اخلاق سے پیش آئیں ان پر غصہ نہ کریں نہ ہی ان سے بے جا فرمائشیں کریں جو ملے صبر کرکے کھالیں اور اللہ عزوجل کا شکر ادا کریں۔

اچھا گمان باعث ثواب اور بدگمانی گناہ ہے‘ مبلغ دعوت اسلامی

کراچی (مصطفائی نیوز) دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن و مبلغ دعوت اسلامی نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں اجتماع سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہر شخص کو گمان پر غور کرتے رہنا چاہئے اچھا گمان باعث ثواب اور بدگمانی بعض صورتوں میں ناجائز و گناہ ہے‘ بدگمانی سے دور رہنا ضروری ہے اپنے مسلمان بھائی سے اچھا گمان رکھنا چاہئے کہ ایک مسلمان کی عزت کو پامال کرنا دوسرے مسلمان پر حرام ہے ایسے افعال سے گریز کریں جس سے لوگ بدگمانی کا شکار ہوں‘ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمان کے بارے میں بدگمانی شیطان کے مکر وفریب میں سے ہے پھر شیطان اس کا اظہار کرنے پر ورغلاتا ہے اور غیبت میں مبتلا کردیتا ہے جس سے اختلافات‘ لڑائی جھگڑے شروع ہوجاتے ہیں۔

حکومت مذہبی مقامات کو تحفظ فراہم کرے، مزارات پر دھماکوں کی مذمت

کراچی (مصطفائی نیوز) مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے حضرت عبداللہ شاہ غازی کے مزار پر بم دھماکوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حملے کی سازش کے پس پردہ عناصر کو بے نقاب کرے اور مزارات، مساجد اور امام بارگاہوں سمیت مذہبی مقامات کو تحفظ فراہم کرے۔ محبان سید عبداللہ شاہ غازی سوسائٹی کے زیراہتمام کراچی پریس کلب میں سوسائٹی کے چیف آرگنائزر مشکور احمد صابری، علامہ شاہ فیروز الدین رحمانی نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر علامہ سید اطہر حسین جعفری مشہدی، انجینئر سید علی حیدر، سبط جعفر، محمد صابر رضوی، قمر الدین شیخ اور دیگر بھی موجود تھے۔ شکور احمد صابری نے کہا کہ درگاہوں پر تالے لگانے کا اقدام بلاجواز ہے۔ علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ اگر تمام مکاتب فکر کے علماء دہشت گردی اور خودکش حملوں جیسے فعل کو حرام قرار دے دیں تو دہشت گردی پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ علامہ شاہ فیروز الدین رحمانی نے کہا کہ خودکش حملوں کی آڑ میں فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

ایس ایچ او ٹی نارووال ملک خلیل احمد کے نوجوان برادر نسبتی ملک جاوید انتقال کر گئے

نارووال (مصطفائی نیوز) ایس ایچ او ٹی نارووال ملک خلیل احمد کے نوجوان برادر نسبتی ملک جاوید گزشتہ دنوں ظفروال میں انتقال کر گئے۔ ان کی وفات پر جامعہ اویسیہ کنز ایمان نارووال میں تحریک اویسیہ، عالمی تنظیم اہلسنت، جماعت اہلسنت، عالمی دعوت لاثانی، بزم رضائے محمد ﷺ، بزم ثنائے حبیب ﷺ، جمعیت علمائے پاکستان، سنی تحریک اور انجمن طلباء اسلام کے ذمہ داران کا ایک تعزیتی اجلاس زیر صدارت علامہ پیر محمد تبسم بشیر اویسی سجادہ نشین مرکز اویسیاں نارووال منعقد ہوا۔ جس میں علامہ قاری بشیر اسماعیل، علامہ محمد اشرف مانگوی، علامہ محمد سرور سلہریا، محمد یعقوب اویسی ایڈووکیٹ، قاری محمد ارشد اویسی، حافظ محمد اعظم عطاری، مولانا سیف الرحمٰن اویسی، چوہدری محمد امین گورائیہ، محمد طیب میر ایڈووکیٹ کے علاوہ دیگر نے شرکت کی اور مرحوم کی وفات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور اس کی بخشش و مغفرت کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔

سانحہ عبداللہ شاہ غازی کے ملزمان بے نقاب کیے جائیں' تحفظ مزارات کانفرنس

کراچی (مصطفائی نیوز) سانحہ مزار عبداللہ شاہ غازی علیہ الرحمہ، اولیائے کرام کے عقیدت مندوں کا امتحان ہے۔ مزارات کو بند اور شعائر اہلسنّت کو ختم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، مٹھی بھر دہشت گرد ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ سانحہ عبداللہ شاہ غازی میں ملوث دہشت گردوں کو بے نقاب اور دہشت گردی کی تربیت دینے والے اداروں کو بند کیا جائے۔ یہ بات جمعیت علمائے پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ قاضی احمد نورانی صدیقی' علامہ لیاقت حسین اظہری' علامہ غلام یٰسین گولڑوی' صاحبزادہ عبدالجبار چشتی و دیگر نے پیر طریقت علامہ قاری عبداللطیف چشتی کے عرس کے موقع پر دارالعلوم انوار القرآن خطابیہ میں منعقدہ تحفظ مزارات اولیاء کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ علامہ محمد شوکت مغل' مولانا عبداللہ کامل' مولانا رحمت اللہ' مولانا عبدالرزاق عباسی' مولانا افتخار احمد نقشبندی' سردار سکندر حیات مغل' مولانا رفیق چشتی' مولانا سلیم نقشبندی' چوہدری ذوالفقار علی بھٹو و دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ علامہ قاضی احمد نورانی صدیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ انتظامیہ بار بار دہشت گردوں کی دھمکیوں کا ذکر کرتی ہے لیکن کسی بھی سانحہ سے پہلے دہشت گردوں کو گرفتار نہیں کرتی۔

مسلمان اولیا کا مشن جاری رکھ کر ساکھ بحال کر سکتے ہیں، پیر معروف حسین

بریڈفورڈ (مصطفائی نیوز) ورلڈ اسلامک مشن کے بانی کنوینر جمعیت تبلیغ الاسلام کے سرپرست اعلیٰ پیر سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے کہا ہے کہ اولیا کاملین نے اللہ کے دین کی ترویج وترقی میں اہم کردار ادا کر کے محمد عربی کی تعلیمات کو دنیا عالم تک پہنچا کر جس فریضے کی انجام دہی کی اسی مشن کو جاری رکھ کر مسلمان اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کر سکتے ہیں۔ وہ گزشتہ دنوں ساؤتھ فیلڈ سکوائر جمعیت تبلیغ الاسلام جامع مسجد بزم نوشاہیہ کی ماہانہ گیارہویں اور جلسے میں خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی نے اسی پرامن مشن کی شمع روشن کر کے پوری دنیا کے انسانوں کو جگانے کی کاوش جاری رکھی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ صوفیا کرام اور اولیا کاملین نے برصغیر پاک و ہند سے لیکر پوری دنیا میں جہاں بھی دین اسلام کی تبلیغ شروع کی اپنے وعظ اور عمل و کردار سے لوگوں کو دائرہ اسلام میں داخل کیا۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ شواہد ہے کہ ایک موقع بھی ایسا نہیں آیا کہ ظلم، بربریت اور جبر کی بنیاد پر یا ڈر و خوف کے ساتھ کسی نے اسلام قبول کیا ہو۔ انہوں نے ان نام نہاد مسلمانوں سے دور رہنے کی اپیل کی جو انسانوں کے قتل عام میں ملوث دین اسلام کا نام بدنام کرنے کے درپے ہیں۔ پیر سید کوثر حسین شاہ نوشاہی، خلیفہ مولانا لیاقت حسین نوشاہی، علامہ ڈاکٹر منیر احمد نوشاہی، مفتی علامہ جمیل احمد نوشاہی، خلیفہ صوفی عدالت حسین نوشاہی، مولانا قاری میاں خان، مولانا محمد افضل نوشاہی قادری، مولانا قاری گل نواز چشتی، الحاج صوفی یونس اویسی نوشاہی، حافظ محمد بلال نوشاہی، قاری محمد اشرف نقشبندی، قاری تمثیل احمد نوشاہی، غلام مصطفیٰ نوشاہی اور قاری اشفاق احمد نوشاہی سمیت دیگر علمائے کرام و مقررین نے دین اسلام کے پرامن مشن اور انسانیت کی خدمت کے درس کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ 14 سو سال قبل جس درس انسانیت کو نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ نے شروع کیا تھا اولیا کاملین اور صوفیا کرام نے بھی اس مشن کی آبیاری کرتے ہوئے آگے بڑھایا۔ آخر میں عالم اسلام کی سربلندی و عظمت رفتہ کیلئے دعا کی گئی۔

☆☆☆☆

ماہنامہ مصطفائی نیوز میں اشتہار دیکر اپنے
کاروبار کو فروغ دیجئے

خواتین کا صفحہ

ڈاکٹر عفت صدیقی

دور حاضر میں خواتین کا کردار اور بچوں کی تعلیم و تربیت

مغرب کے خدا ناشناس ذہن کی جولانیوں کی معراج فرائڈ اور کارل مارکس ہیں، انہوں نے انسانی زندگی اور اسکے مسائل کے بارے میں خالص مادی نقطہ نظر پیش کیا اور اسکے حق میں عقلی اور منطقی دلائل کے انبار لگا دیے، یہی نظریات فکری اور انقلابی تحریکوں میں ڈھلے اور مغربی دنیا کے سیاسی و سماجی ڈھانچے میں دوررس نتائج کی حامل تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ان تبدیلیوں نے ساری دنیا کو تصادم اور کشمکش، تباہی، بربادی اور محرومی و مایوسی میں مبتلا کر دیا۔

فرائڈ کے نظریات جن میں مذہب کی تحقیر نے انسانی اقدار عالیہ کو پامال کرنے کی بدترین شکل پیش کی گئی تھی، انسان کو حیوانیت کی راہ پر گامزن کر دیا اور یہ بات مغربی معاشرے کے ذہن نشین کرا دی کہ تمام نفسیاتی الجھنوں اور اعصابی اضطرابات سے چھٹکارا پانے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ فرد کے راستے سے سماج، اخلاق اور روایات جیسے چوکیدار ہٹا دیے جائیں اور اسکے کچلے ہوئے جذبات کو روایات کے قید خانے سے آزاد کر دیا جائے۔

اسطرح مغرب میں ایسی نسل تیار کی گئی جو اس بات کی ہم خیال تھی کہ، سماج، دائنات کی اشیاء اور انسانی طبیعت سے متصادم ہے اور معاشرے کی قید اور روایات کے وجود کا کوئی جواز نہیں ہے، خوشی کے لیے ضروری ہے کہ انسان خاندانی اور عائلی بندھنوں سے آزاد ہو جائے۔ بالآخر یورپ اور امریکہ کی تمام اقوام میں معاشرتی شیرازہ ان افکار و خیالات کی ترویج پاتے ہی بکھر گیا اور عائلی نظام درہم برہم ہو گیا۔

اسلام جو دین فطرت ہے، انسان کی فطرت اور شریعت کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے احکامات لاگو کرتا ہے۔ قرآن کریم میں، شراب اور قمار بازی کے بارے میں لوگوں کے دریافت کرنے پر ارشاد ربانی ہوا: ''لوگ آپ سے اس بارے میں پوچھتے ہیں، فرما دیجئے کہ ان دونوں کے استعمال میں گناہ کی باتیں ہیں اور بعض فائدے بھی ہیں مگر گناہ ان فائدوں سے زیادہ ہے، اگر قرآن یہ کہتا کہ خمر و میسر کوئی فائدہ نہیں تو لوگ ہوسکتا ہے اعتراض کرنے یا عدم اطمینان کا شکار ہوتے۔

اسلام کی عائد کردہ تمام قیود اور بندشیں معاشرے کے مفاد میں ہیں۔ اس مختصر تجزیے سے یہ بات سامنے آ گئی ہے کہ موجودہ دور میں جو کشمکش قوموں، ملکوں اور مذاہب میں جاری ہے، اس میں یہ نظریات و خیالات کار فرما ہیں جو اہل مغرب نے دنیا کو دیئے اور جس دلدل میں وہ خود جا گرے ہیں، آج کا نام نہاد ترقی پسند معاشرہ اسی جانب رواں دواں ہے، اس وقت ہماری فکر کے سارے دھارے اس جانب مبذول ہونے چاہئیں کہ معاشرے کو اس بحران سے کیسے نمٹا جائے، اسکا تدارک کیا کیا جائے اور اسکا حل کیا ہو؟

حدیث رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے کہ: تم میں سے ہر شخص راعی ہے اور اس سے اسکی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اس حدیث کے مطابق معاشرے کا ہر فرد چاہے وہ مرد ہو یا عورت، اپنے اپنے دائرہ اختیار میں سب راعی (نگہبان) ہیں اور انکی ذمے داری ہے کہ بگاڑ کی تمام صورتوں پر نظر رکھیں اور ابتری و انتشار کے اس دور میں ہر جگہ مغربی تہذیب کی چالوں سے نہ صرف خود بلکہ معاشرے کو محفوظ کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں، مغرب کی تہذیبی یلغار سے بچنا اور باقی لوگوں کو بچانا اتنا آسان نہیں، لیکن حکم خداوندی ہے کہ ''اے ایمان والو، اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ (القرآن)

صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اللہ سے روشناس کراؤ اور انہیں آداب سکھاؤ۔

تربیت کا جو نظام اسلام دیتا ہے انسانی طرز عمل پر اثر انداز ہونے والے بہترین عوامل میں سے ہے۔ ہر انسان کا بچہ جب دنیا میں آتا ہے، والدین کے پاس امانت ہوتا ہے، بچے کا دل و دماغ سادہ ہوتا ہے، اس کے والدین یا معلم، معاشرہ جس طرح چاہتے ہیں، اسکے خیالات و افکار بناتے ہیں، اگر خیر کی طرف راہنمائی کریں تو وہ اسکا عادی بنتا ہے اور اگر اس کو جانوروں کی طرح چھوڑ دیا جائے تو نہ صرف یہ کہ وہ خود تباہ ہوگا بلکہ اسکی تباہی کا وبال اسکے سرپرستوں پر بھی ہوگا۔ تربیت کے اس مرحلے میں ماں اولاد کے قریب ترین ہوتی ہے، معاشرے کی تباہی، بگاڑ اور تعمیر و ترقی میں وہ اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ دور حاضر کی مغربی طرز زندگی اور مصنوعی دمک نے ان ذمہ داریوں کو مزید بڑھا دیا ہے۔ دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ ذہنوں کو بدلنے میں مصروف ہیں، ہر باشعور مسلمان اس بات سے خوب واقف ہے۔ ان ذرائع ابلاغ کے برے اثرات عیاں ہیں، جھوٹ اور مکر و فریب کی اشاعت ان کا کام ہے۔

آزادی کے مغربی تصور کے تحت ان ذرائع ابلاغ نے فسق و فجور کی خوب اشاعت سنبھالی، پوری دنیا کے مسلمان ممالک کو اپنا ہدف بنا کر میڈیا کیا اثرات کو گھر گھر پہنچا دیا۔ آج کی عورت کے لیے اپنی اولاد، خاندان، نظام، اصول و ضوابط سب کو ان اثرات سے بچانا اور متبادل خیر کا پیغام اپنی نسلوں کو دینا انتہائی ضروری ہے۔ گھر اور بچے ہی معاشرے کی اکائی ہیں، اگر یہیں گرفت مضبوط ہو جا تو آگے معاشرہ بھی پابند ہو جاتا ہے اور اقدار کی حفاظت ہو سکتی ہے۔ لہذا دینی اصولوں سے آگاہی اور مذہبی افکار کی روشنی میں بچوں کی تربیت انتہائی ضروری ہے۔ دشمنان اسلام اس فن سے بہ خوبی آشنا ہیں کہ آوارہ ذہن سیکولر اور مادہ پرستی کی خوراکیں کس طرح خوش رنگ بنا کر پیش کریں۔ ماؤں کی جانب سے بچوں کی تعلیم و تربیت انتہائی ضروری ہے۔ ایک مشہور دانشور کا کہنا ہے:

''یتیم وہ بچہ نہیں ہے جسے اسکے والدین دنیا میں تنہا چھوڑ گئے ہوں، اصل یتیم تو وہ ہیں جن کی ماؤں کو تربیت اولاد سے دلچسپی نہیں ہے اور باپ کے پاس انکو دینے کے لیے وقت نہیں۔''

آج یہ بات کس قدر درست نظر آتی ہے۔ بچوں کو برائیوں کے سیلاب سے بچانے کے لیے موجودہ دور کی عورت کو خصوصاً'' اپنے اوقات کار، گھر کے نظام، بچوں کی دلچسپی اور اپنی لاپروائیوں پر توجہ دینی ہوگی اور اس ثقافتی یلغار کا مقابلہ اسلامی رنگ کو اپنا کر ہی کیا جا سکے گا۔ رنگ اسی کپڑے پر اچھا چڑھتا ہے جس کا اپنا کوئی رنگ نہ ہو، اپنی اولاد اور گھر کے افراد کا اور رنگوں سے نکال کر صبغت اللہ میں رنگنا ہی اس چیلنج کا مقابلہ کرنا کے لیے کافی ہوگا۔

کچھ عرصے سے یہ خبر اخبارات اور میڈیا کے ذریعے دیکھنے کو مل رہی ہے کہ لندن حکمران جماعت ٹوری کے ایک رکن پارلیمنٹ فلپ ہیلوبون نے برطانیہ میں مسلمان خواتین کے برقع پہننے پر پابندی کیلئے قانون سازی کرانے کی کوششوں کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ہاؤس آف کامنز میں پرائیویٹ بل پیش کیا ہے۔ فلپ ہیلوبون نے کہا ہے کہ ان کے بل میں عوامی اجتماعات کے مقامات پر مسلم خواتین کے منہ ڈھانپنے پر پابندی لگانے کو کہا جائے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان خواتین ان مقامات پر اپنا مکمل اسلامی لباس پہن کر نہیں جا سکیں گی۔ ان سے قبل مسٹر فلپ برقع کو اشتعال انگیز قرار دے چکے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ برقع برطانوی طرز معاشرت کا مخالف ہے۔ ان کو اس بل پر بیک بنچر اراکین پارلیمان کی حمایت حاصل ہے۔ انسانی آزادی اور انسانی حقوق کے دعوے دار اب اپنے نقاب الٹ کر اپنا اصلی چہرہ پیش کرنے لگے ہیں۔ برقع پر پابندی لگانا نہ صرف مذہب کی آزادی کا مذاق ہے بلکہ انسانی حقوق کے بھی منافی ہے کہ ہر انسان کو اختیار ہے کہ وہ جیسا لباس پہنے۔

☆☆☆☆☆

بچوں کا صفحہ

انچارج صفحہ

عبدالباسط

مہمان نوازی

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مہمانوں کا بہت خیال رکھتے تھے۔ان کے لیے اپنے گھر سے کھانا منگواتے۔اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں کچھ نہ ہوتا تو مہمان کو کسی صحابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس کے گھر بھیج دیتے۔

ایک دفعہ ایسا ہی ہوا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مہمان آیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے اپنے گھر سے کھانا منگوایا۔پتہ چلا گھر میں کچھ نہیں ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آج ہمارے مہمان کو کون اپنے گھر لے جائے گا۔اس زمانے میں سب ہی مسلمان غریب تھے۔اپنے کھانے کو بھی کم ہوتا تھا مگر ایک دوسرے کا خیال رکھتے تھے۔ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سن کر ایک صحابی رضی اللہ عنہ جھٹ سے بولے: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کو میں اپنے گھر لے جاؤں گا۔پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہمان کو ان کے ساتھ کر دیا۔وہ مہمان کو لے گھر پہنچے اور اندر جا کر بیوی سے کہا: آج میں بہت خوش ہوں۔اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کو اپنے گھر لایا ہوں۔ان کی بیوی بھی خوش تو ہوئیں مگر کہنے لگیں: لیکن گھر میں کھانا تو بس اتنا ہے کہ بچے کھالیں۔مہمان کو کیا کھلائیں گے۔وہ کہنے لگے: ایسا کرو بچوں کو آج بہلا کر باتوں میں لگا کر سلا دو۔کھانا جو کچھ بھی ہے وہ ہم پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کو کھلائیں گے۔پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہمارے گھر روز روز تھوڑا ہی آتا ہے۔پھر انہوں نے مہمان کو گھر میں بلا لیا۔بیوی نے بچوں کو بہلا کر سلا دیا اور کھانا مہمان کے سامنے لا کر رکھ دیا۔انہوں نے اپنی بیوی سے کان میں کہا: کھانا تھوڑا ہے اگر ہم لوگ بھی کھائیں گے تو مہمان بھوکا رہ جائے گا۔اگر ہم لوگ نہیں کھائیں گے تو وہ بھی کھانے سے انکار کردیگا۔کہے گا تم بھی کھاؤ۔بیوی نے کہا: پھر کیا کریں۔وہ بولے۔ایسا کرنا جب ہم لوگ کھانا کھانے بیٹھیں تو چراغ ٹھیک کرنے کے بہانے اسے بجھا دینا۔پھر ہم جھوٹ موٹ منہ چلاتے رہیں گے۔مہمان سمجھے گا کہ ہم بھی اس کے ساتھ کھا رہے ہیں۔وہ پیٹ بھر کر کھانا کھالے گا۔ان کی بیوی نے ایسا ہی کیا۔مہمان نے پیٹ بھر کر کھانا کھالیا اور یہ دونوں میاں بیوی اور ان کے بچے بھوکے ہی سو گئے۔صبح جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تمہارے رات کے کام سے بہت خوش ہوا۔

عقل مند لڑکی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی ملک پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ایک مرتبہ اس کے دل میں عجیب سی خواہش پیدا ہوئی۔اس نے اپنے وزیر سے کہا کہ مجھے پانچ دن میں پتھر کا لباس بنا کے دے دو۔اگر تم نے لباس نہ لا سکے تو میں تمہیں مار دوں گا۔وزیر یہ سن کر بہت پریشان ہوا۔وزیر کی بیٹی جو بہت عقلمند تھی۔اس نے اپنے باپ سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے جو آپ اتنے خاموش رہتے ہیں؟ گھر میں بھی کسی سے بات نہیں کرتے۔وزیر بولا، بادشاہ نے مجھے پتھر کا لباس بنانے کے لیے کہا ہے اور اگر ایسا نہیں کیا تو وہ مجھے مار ڈالے گا۔وزیر کی بیٹی یہ بات سن کر خاموش ہوگئی کچھ دیر کے بعد اس نے کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔اگلی صبح اس نے کچھ اینٹیں منگوائیں اور گدھوں پر لاد کر بادشاہ کے محلوں میں حاضر ہوئی۔

اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ بادشاہ صاحب میں اینٹیں لائی ہوں آپ کا لباس سلوانے کے لیے مجھے پتھر کے دھاگے کی ضرورت ہے یہ سن کر بادشاہ ہنس پڑا اور کہنے لگا تو بے وقوف لڑکی بھلا اینٹوں کے دھاگے بن سکتے ہیں۔لڑکی نے عرض کی بادشاہ صاحب اگر پتھر کے دھاگے نہیں بن سکتے تو پتھر کا لباس کیسے بن سکتا ہے۔یہ سن کر بادشاہ لاجواب ہوگیا۔

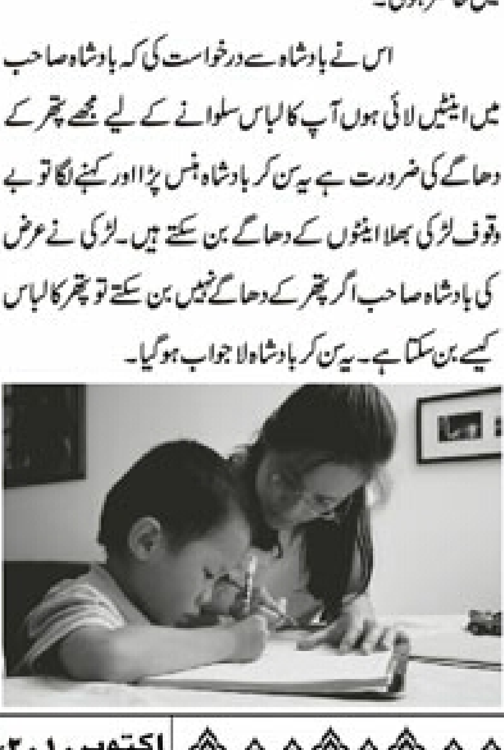

لالچی وزیر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ملک شام پر ایک بادشاہ عالم دین حکومت کرتا تھا وہ بہت نیک اور رحم دل تھا وہ سب کو اپنے برابر سمجھتا اور کبھی کسی کو دکھ تکلیف نہ پہنچاتا۔وہ ہر ہفتے دربار لگاتا اور ان کی پریشانیاں سنتا۔وہ راتوں کو بھیس بدل کر ہر گھر جاتا اور دیکھتا کہ ان کو کوئی تکلیف تو نہیں اس کے دو وزیر تھے۔

احمد اور نور محمد، احمد بہت لالچی جبکہ نور محمد بہت دانا تھا۔بادشاہ جب بھی کوئی کام شروع کرتا اس سے ضرور مشورہ کرتا ایک دن بادشاہ نے محسوس کیا کہ اس کا خزانہ کم ہو رہا ہے تو اس نے یہ بات نور محمد کو بتائی۔انہوں نے فیصلہ کیا کہ آج رات کو خزانے والے کمرے میں چھپ کر دیکھیں گے کہ چور کون ہے۔آدھی رات کو کمرے میں کوئی داخل ہوا ابھی وہ آگے ہی بڑھا تھا کہ وزیر نور نے اس پر چادر ڈالی اور پکڑ لیا جب روشنی کی تو پتا چلا کہ چور اس کا لالچی وزیر ہے۔اسے بادشاہ نے نوکری سے نکال دیا اس طرح اس کو اس کے کیے کی سزا مل گئی۔پیارے دوستو: ہمیں چاہیے کہ لالچ نہ کریں کیونکہ اگر لالچ کریں گے تو جو پایا ہے وہ بھی کھو دیں گے۔

Developing a Confident Muslim Youth

ACADEMY OF ISLAMIC AND MODERN STUDIES

A.I.M.S.

To Develop A Confident Muslim Youth

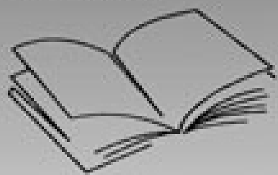

اوقات کار: 8:30 تا 1:00 بجے

(جمعہ اور اتوار تعطیل)

بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

A.I.M.S.

اکیڈمی آف اسلامک اینڈ ماڈرن اسٹڈیز

Academy of Islamic and Modern Studies

Montessori to O' Level / Matric

مع تحفیظ القرآن الکریم / ناظرہ

پری جونیئر سیکشن

Play Way اور Motessori Method کی خصوصیات کو یکجا کر کے اسلامی اقدار اور ماحول کے مطابق Activity Based Learning Method کے ذریعے 2.5 تا 5.5 سال کے بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی تعلیمی پروگرام۔

جونیئر سیکشن

بچوں اور بچیوں کے لئے حفظ/ ناظرہ اور Practical اسلامی تعلیمات کے ساتھ کیمبرج نظام تعلیم۔

فاسٹ حفظ سیکشن

Fast Track حفظ میں 1 1/2 تا 2 سال کی قلیل مدت میں تکمیل حفظ القرآن اور پھر Rapid Classes کے ذریعے عمر کی مناسبت سے کیمبرج نظام تعلیم۔

سہولیات

- ایئر کنڈیشنڈ کلاسز برائے حفظ، کمپیوٹر لیب اور لائبریری
- اسٹینڈ بائی جنریٹر
- اپنے شعبوں کے ماہر ٹیچنگ اسٹاف
- ٹرانسپورٹ کی سہولت
- Mini Zoo
- مونٹیسوری ٹرینڈ ٹیچرز

اپنے بچوں اور بچیوں کو دنیاوی کامیابی کے ساتھ ساتھ اُخروی کامیابی کے لئے صحیح اسلامی اقدار سے روشناس کرائیے۔

مقاصد

- صحیح اسلامی روح کے مطابق ایک متحرک تعلیمی پروگرام کی فراہمی۔
- طلبہ کے قلوب میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنا۔
- جذبہ تحقیق کو اجاگر کرنا۔
- بھرپور ورزش اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ کو ذہنی و جسمانی طور پر توانا رکھنا۔
- طلبہ میں بحیثیت مسلمان جذبہ خود اعتمادی و احساس تفاخر بیدار کرنا۔
- [illegible] کا شعور دینا۔

QARI MUSLIHUDDIN

Campus - I

Boys I-A | Girls I-B

Grade I to Grade VIII

with Hifz / Nazra

MUSTAFA RAZA

Campus - III

Montessori, Prep. Junior, Prep. Senior with Quaida.

AIMS House, A-10, Street # 1, Cosmopolitan Society, Near Mazar-e-Quaid, Karachi. Ph: 021-4922743-7059 0321-2447368, E-mail: aimsschool@cyber.net.pk

RAFIQUA NIAZI

Campus - II

Montessori, Prep. Junior, Prep. Senior

Grade I to Grade IV

with Hifz / Nazra

AIMS House, C-199/41 Block 14, Near Dar-ul-Sehat Hospital, Gulistan-e-Jauher, Karachi. Ph: 021-4018591-2 0321-2630336

WWW.NAFSEISLAM.COM

Muslehuddin

Computer Institute & Coaching Centre

IX, X, XI, XII

ARTS & COMMERCE

Sunday Classes

B Com I & II

Ms Office
- MS Word
- MS Excel
- MS Power Point
- Internet

Graphics
- Photoshop CS
- Freehand 10.0
- Corel Draw
- Inpage

Web Designing
- Flash
- Dreamweaver
- Photoshop CS
- ImageReady CS

Programing
- Peachtree (Latest) 2 Months
- C # 1 Month
- Oracle 9i 3 Months
- Visual Fox Pro 9.0 3 Months

Timing at: 07:00pm to 12:00am

Address *Darul Kutub Hanfia 3rd ,Floor, Hanfia Chowk, Near Bismillah Masjid Kharadar, Karachi-74000*

0321-2273672, 0313-9221770, 0333-3244731

Managed By : Anjuman Talaba-e-Islam

MUHAMMAD YASIN SIDDIQUI

CONSTRUCTION

Constructional Works All Type of House And Building

Muhammad Yasin Siddiqui

Contructor

Cell:0345-2565192

CARE SCHOOL SYSTEM
Nursery to Matric

"A Healthy, Capable, Confident & Caring Child is your Aim
CARE School System is your Partner"

محدود نشستوں پر

نرسری، پریپ، پرائمری کلاسوں میں داخلے جاری ہیں

ناظرہ قرآن مجید (لازمی)، حفظ القرآن (اختیاری)،
معیاری اور صحیح روح کے مطابق دینی تعلیم
اور
ماڈرن ایجوکیشن ساتھ ساتھ.........

- کشادہ، روشن اور ہوادار کمروں پر مشتمل شاندار عمارت
- تعلیمی ماہرین کی زیر نگرانی اعلیٰ تعلیمی و تربیتی ماحول
- تجربہ کار اور تعلیم یافتہ اسٹاف
- کمپیوٹر لیب اور لائبریری
- Early Childhood Development کے مطابق ترتیب دیا گیا نصاب و سرگرمیاں
- میڈیکل چیک اپ اور والدین کو رپورٹ کی فراہمی
- تعلیمی و تفریحی دورے

ایک مکمل اسکول
مربوط، منظم اور متحرک تعلیمی و تربیتی نظام

ایک معیاری تربیت گاہ
داخلہ فری
انتہائی مناسب ماہانہ فیس

Visiting Hours 10am to 12 noon.

متصل فاروقی مسجد بالمقابل گرین ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی نمبر 3، کراچی

0321-2771272 021-7777457

Offset, Panaflex Printing
& General Order Supplier

ASRA PRINTERS

Muhammad Ameen

2, Riffat Manzil Near Al-Momin Plaza Burns Road Karachi.
Ph: 0212639532 Cell: 0321-9269245

MEDICARE MANA

MEHAK TRADERS

SURGICAL, DISPOSABLE & HEALTH CARE PRODUCTS

54-Market, Katchi Gali No.1, Denso Hall Karachi
Mobile: 0300-2285273, 0300-2885332, 0300-9285273
Email: mehaktraders@yahoo.com

MEDICAR Mana & Co

Importer & Distributor of surgical, Disposal & Health care Products

Room # 204, 2nd floor, New Medicine Market,
Katchi gali #1, Near Densohall karahci

Tel: +92 21 247 7238, 244 6361, Mob: 0300-928 5273

Nafse Islam
WWW.NAFSEISLAM.COM

تم میں سے کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تاکہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا دے۔ (البقرہ آیت ۲۴۵)

اکتوبر 2010

ABC سے تصدیق شدہ اشاعت

MUSTAFAI NEWS

ماہنامہ

مصطفائی نیوز

www.mustafai.com

کرپشن سے پاک پاکستان

کرپشن سے اجتناب کیجیے
کرپٹ افراد کو بے نقاب کیجیے
کرپٹ افراد کا احتساب کیجیے

مصطفائی رضاکار
خدمت کرو۔ محبتیں بانٹو

چیئرمین المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب

ایک مسجد ...... ایک گھر
بے گھروں کی آبادکاری کا منصوبہ

مظفر گڑھ

مصطفائی خیمہ بستی بحرین (سوات)

حیدرآباد

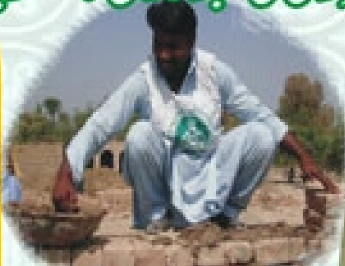

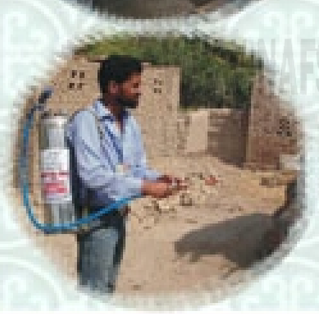

کاروانِ ایثار

مصطفائی رضاکاروں کا کاروانِ محبت و اخوت

سانحہ حضرت عبداللہ شاہ غازی علیہ الرحمہ .... یہ ظلم کب تک جاری رہے گا ؟

مدد کے مشن میں، پاک فوج اور مصطفائی رضاکار ہم قدم